REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61.57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP3.

جلد ۲۹ — شمارہ ۴۲

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ — قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب ایڈیٹر:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN.

۱۶ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ — ۱۵ اخاء ۱۳۶۰ ہش — ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء

Mahmood Ahmad Arif — Gurdaspur, Punjab

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۲ اخاء (اکتوبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل مجریہ یکم اکتوبر کے ذریعہ موصولہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور کے دانت میں تکلیف ہے"۔

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۱۲ اخاء (اکتوبر) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے گھٹنے میں آرتھرائٹس کی تکلیف میں بھی پہلے سے افاقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مکمل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ — مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ بخیریت سے ہیں۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

بفضلہ تعالیٰ ایک سال کی قلیل مدت میں

انگلستان میں پانچ نئے احمدیہ مشن ہاؤسز کا قیام

ایک لاکھ چھہتر ہزار پونڈ (قریباً ۳۵ لاکھ روپیہ) کی لاگت سے عمارات کی خرید

رپورٹ مرتبہ: مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ مقیم ساؤتھال (انگلستان)

مساجد کی اہمیت

جماعتِ مومنین کی تمام دلچسپیوں کا مرکز مسجد اور خانۂ خدا ہوتی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ - (توبہ: ۱۸)

فرمایا اللہ کی مسجدوں کو تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اور نمازوں کو قائم کرتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔ قریب ہے کہ ایسے لوگ کامیابی کی طرف لے جائے جائیں۔

حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے تعمیر مسجد کے کام کو سرانجام دینے والوں کو عظیم الشان بشارت دیتے ہوئے فرمایا:-

مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ:

کہ جو اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام و مہدی آخر الزمان مساجد کی غیر معمولی اہمیت، ضرورت اور برکت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:—

"اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانۂ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی مسجد قائم ہو گئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں مسلمان کم ہوں یا نہ ہوں۔ اور وہاں اسلام کی ترقی کرنی ہو تو ایک مسجد بنا دینی چاہیئے پھر خدا خود مسلمانوں کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام مسجد میں نیت بہ اخلاص ہو۔ محض للہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو۔ تب خدا برکت دے گا۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ مسجد مرصع اور پکی عمارت کی ہو۔ بلکہ صرف زمین روک لینی چاہیئے۔ اور وہاں مسجد کی حدبندی کر دینی چاہیئے۔ اور بانس وغیرہ کا کوئی چھپر وغیرہ ڈال دو کہ بارش وغیرہ سے آرام ہو۔ خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی اور اسی طرح چلی آئی۔ پھر عثمان نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا۔ مجھے خیال آیا کرتا ہے کہ حضرت سلیمان اور عثمان کا قافیہ خوب ملتا ہے۔ شاید اسی مناسبت سے ان کو ان باتوں کا شوق تھا۔ غرضیکہ جماعت کی اپنی مسجد ہونی چاہیئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے۔ اور جماعت کے لوگوں کو چاہیئے کہ سب مل کر اسی مسجد میں نماز باجماعت ادا کیا کریں۔ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہیئے۔ اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہیئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں"۔

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۱۹)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک

صد سالہ جوبلی سکیم کے تحت ۱۹۷۸ء میں لندن میں منعقد ہونے والی پہلی عالمی کسرِ صلیب کانفرنس میں خطاب فرمانے کے لئے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ انگلستان تشریف لائے۔ اس موقع پر حضور نے لندن میں نسبتاً زیادہ عرصہ قیام فرمایا۔ اور جماعتِ انگلستان کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ واپسی سے قبل ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو مسجد فضل لنڈن میں خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو خطاب کرتے ہوئے حضور نے انگلستان میں نئے مشن ہاؤسز اور مراکز کی ضرورت کا ذکر فرمایا۔ اور ہدایت فرمائی کہ مقامی جماعتیں اور مرکزی مشن مل کر کوشش کریں کہ جس قدر جلد ممکن ہو انگلستان کی تمام بڑی بڑی جماعتوں میں جماعت کے اپنے مراکز قائم ہو جائیں۔

یاد رہے کہ اس وقت جب حضور نے تحریک فرمائی انگلستان میں مسجد فضل لندن کے علاوہ گلاسگو میں ایک مشن ہاؤس تھا۔ ہڈرزفیلڈ میں بھی ایک مکان تھا جو مشن ہاؤس کے طور پر استعمال ہو رہا تھا۔ لیکن اس سے بڑی عمارت کی ضرورت تھی۔ اسی طرح جلنگھم میں کرایہ کی ایک عمارت تھی جو اب تک جماعت استعمال کر رہی ہے۔

(باقی آگے صفحہ ۴ پر)

جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ ماہ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش مطابق ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

قادیان میں عید الاضحیہ کی مُبارک تقریب

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ عید پڑھائی اور خُطبہ ارشاد فرمایا۔!!

رپورٹ مُرتبہ : جاوید اقبال اختر

قادیان ۹ اِخاء ۔ (اکتوبر) ۔ آج یہاں عید الاضحیہ کی پُرمسرّت و مبارک تقریب نہایت سادہ مگر باوقار طریق پر منائی گئی ۔ قادیان میں مقیم مرد و زن اور بچوں کے علاوہ کم و بیش نو صد دیگر غیر از جماعت مُسلمان بھائی جو یو۔پی ۔ بہار وغیرہ علاقوں سے پنجاب میں کام کے سلسلہ میں آئے ہُوئے ہیں، عید کی نماز میں شامل ہوئے ۔

عید کی نماز ادا کرنے کا مردوں کے لئے مسجد اقصےٰ میں اور مستورات کے لئے مسجد مبارک میں انتظام کیا گیا تھا ۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی نے ۹½ بجے تشریف لا کر سب سے پہلے عید کا دوگانہ پڑھایا ۔ بعدہٗ آپ نے ایک مختصر مگر جامع خطبہ ارشاد فرمایا ۔

آنمحترم نے تشہد و تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سب سے پہلے خدا تعالیٰ کی حمد بیان فرمائی کہ تمام تعریفیں اُسی ربّ العالمین خدا کی ہیں جو رحمٰن ۔ رحیم اور مالک یوم الدین ہے ۔ تمام خوبیوں کا جامع اور تمام طاقتوں کا مالک ہے۔ سراسر نور اور سراسر رحمت ہے ۔ اُسی خدا نے انبیاء کا سلسلہ جاری فرمایا ۔ اور انبیاء کے اِس سلسلہ کی ایک کڑی حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی بعثت تھی ۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی بعثت بُنیاد تھی اُس مقدس وجود حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی بعثت کے لئے ۔ اور آج کا دن حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اُس عظیم الشّان قربانی کی یاد کو تازہ کرتا ہے کہ جب آپ اپنی بیوی حضرت ہاجرہ اور بُڑھاپے کی اولاد اکلوتے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ایک وادیٔ غیر ذی زرع میں کہ جہاں نہ کھانا تھا نہ پانی نہ کوئی شجر تھا اور نہ کوئی بشر تھا ۔ خدا تعالیٰ کے اِذن سے صرف ایک تھیلی میں کچھ کھجوریں اور کچھ پانی ساتھ دیکر وہاں چھوڑ آئے ۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کی اِس عظیم الشّان قربانی کو قبول فرمایا ۔ اور اُس بے آب و گیاہ وادی کو گلزار بنا دیا اور ایک ایسی قوم سے اُس جگہ کی آبادکاری کے سامان پیدا فرمائے کہ جو بعد میں ایک عظیم الشّان شریعت کی حامل بنی ۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ کس قدر عظیم تھا وہ باپ اور کتنا فرمانبردار تھا وہ عظیم بیٹا کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے رؤیا میں اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرتے دیکھا اور اُس رؤیا کا اپنے بیٹے سے ذکر کیا تو اُس فرمانبردار بیٹے نے عظیم فرمانبرداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ اے باپ! اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ، جو آپ کو حکم دیا جاتا ہے وہ آپ کریں ۔ جب آپؑ اُس عظیم قربانی یعنی اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تُو نے ہماری رؤیا کو پورا کر دیا ۔ اور اِس زبردست امتحان میں سُرخرو ہو گیا ۔ کیونکہ رؤیا سے ظاہری طور پر ذبح کرنا مراد نہیں تھا بلکہ اس بے آب و گیاہ وادیٔ مکہ میں چھوڑ آنا ہی موت کے مترادف تھا ۔ اُس وقت حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی جگہ ایک مینڈھا ذبح کر دیا ۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اولاد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے ذریعہ بیت اللہ شریف کو شرک سے پاک کر کے حج کے موقعہ پر قربانی کی سُنّت کو پھر سے جاری فرمایا ۔ اور آج کا دن اُسی عظیم الشّان قربانی کی یاد کو تازہ کر رہا ہے ۔ اسی لئے آج کا دن خوشی کا دن ہے ۔ آپ نے فرمایا کہ مومن کی قربانیاں رائگاں نہیں جاتیں ۔ اور جب وہ قربانیاں قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہیں تو وہی حقیقی عید اور خوشی کا دن ہوتا ہے ۔

اللہ تعالےٰ سب کو یہ عید مُبارک کرے ۔ اور سب کو حقیقی خوشی اور مسرّت نصیب ہو ۔ بعد میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے کچھ ملفوظات پڑھ کر سُنائے ۔

آخر میں آپ نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے موصولہ عید مُبارک کا پیغام پڑھ کر سُنایا ۔ (یہ پیغام اسی صفحہ پر علیحدہ درج کیا گیا ہے) اور مختلف دُعاؤں کی تحریک کے بعد آپ نے لمبی پُرسوز اجتماعی دُعا فرمائی ۔

اجتماعی دُعا کے بعد احباب نے باہم بغلگیر ہوتے ہُوئے ایک دُوسرے کو عید کی مبارکباد دی ۔

نماز سے فراغت کے بعد جانوروں کی قُربانی دی گئی ۔ مقامی ذی استطاعت احباب کی قربانیوں کے علاوہ ہندوستان اور بیرونی جماعتوں کے بہت سے احباب نے اپنی طرف سے قادیان میں قربانی دیئے جانے کی خواہش کی تھی ۔ چنانچہ امارتِ مقامی کے انتظام کے تحت محترم چوہدری بدر الدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ کی زیرِ نگرانی مکرم چوہدری عبد السّلام صاحب اور مکرم چوہدری محمد احمد خان صاحب کے تعاون سے عید کے روز اور اس کے بعد کے دو دنوں میں ان قربانیوں کا انتظام کیا گیا ۔ اور جانوروں کی قربانی اور تقسیمِ گوشت کا کام بااحسن طریق سرانجام پایا ۔

اِسی طرح جو غیر از جماعت مُسلمان بھائی نمازِ عید ادا کرنے کی غرض سے قادیان آئے تھے نمازِ عید سے فارغ ہونے کے بعد لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام میں ان ایک ہزار کے قریب بھائیوں کی خدمت میں محترم چوہدری عبد القدیر صاحب افسر لنگر خانہ کی زیرِ نگرانی کھانا پیش کیا گیا ۔

اس ہنگامی کام میں عملہ لنگر خانہ مکرم احمد حسین صاحب ۔ مکرم بشیر احمد صاحب کالا افغاناں ۔ مکرم محمد انعام صاحب ذاکر ۔ مکرم سُلطان محمد صاحب ۔ مکرم محمد شریف صاحب پونچھی اور مکرم غلام محمد صاحب کے علاوہ خاکسار جاوید اقبال اختر ۔ مکرم منصور احمد صاحب چیمہ ۔ مکرم انعام الحق صاحب ۔ مکرم محمد عارف صاحب ننگلی اور مدرسہ احمدیہ کے کثیر تعداد میں طلباء نے تعاون دیا ۔

فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء ۔

عید الاضحیہ کی پُرمسرّت تقریب کے موقعہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

عید مُبارک کا برقی پیغام

عید الاضحیہ کی پُرمسرّت تقریب کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی کے نام عید مُبارک کا برقی پیغام موصول ہُوا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام احباب جماعت کو عید کی مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا :۔

"آپ کو اور جماعت کو عید کی مبارک ہو ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکات سے نوازے اور آپ تمام کو حقیقی مسرّت عطا کرے ۔ آپ کا حامی و محافظ ہو ۔ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں آپ ان لوگوں میں شمار ہوں جو صرف اُسی پر توکّل کرتے اور صدقِ دلی و کامل طور پر اُسی کے وفادار ہوتے ہیں ۔ آمین ۔

خلیفۃ المسیح"

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و سلامتی کے ساتھ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور حضور کی ہر تحریک و سکیموں میں برکت عطا فرمائے اور آپ ہی کی قیادت میں دُنیا جلد حقیقی عید یعنی غلبۂ اسلام کے دن سے ہمکنار ہو جائے ۔ آمین ۔

درخواستِ دُعا

مکرم حاجی خدا بخش صاحب درویش ، مکرم بہادر خان صاحب درویش ۔ اور اہلیہ صاحبہ محترم عبد الرحیم صاحب سندھی درویش مرحوم کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ۔ اِن ہرسہ مریضان کے لئے احباب جماعت دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحتِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(ایڈیٹر بدر)

حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا ملخص

بڑی دلیری ہوگی کسی کا یہ سمجھنا کہ اُس نے اسلام پر احسان کیا ہے

اِسلام پر کسی انسان کا نہ احسان ہوا ہے نہ ہو سکتا ہے بلکہ اللہ اور محمدؐ کا احسان اور شریعت اسلامیہ کا سب پر احسان ہے

فرمودہ مورخہ ۲۱ اگست ۱۹۸۱ء بمقام مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی

کراچی ۲۱ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے شروع میں قرآن کریم کی مندرجہ ذیل دو آیات کی تلاوت فرمائی:۔

۱۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ۔۔۔۔

۲۔ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔۔۔۔۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سب انسانوں کی طرف ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ۔ لیکن جو پہلی آیت اس وقت میں نے پڑھی ہے اس میں تمام بنی نوع انسان کا ذکر نہیں بلکہ خصوصیت سے ایسے مومنوں کا ذکر ہے جو مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا کے مصداق یعنی حقیقی مومن ہوئے۔ ان مومنوں پر اللہ تعالیٰ کے دو عظیم الشان احسان ہوئے جو نہایت پیار سے احسان ہیں۔ اور مومنوں پر اللہ تعالیٰ کے پیار کا اظہار کرتے ہیں۔ ایک یہ احسان کہ ان میں سے ایک اتنا عظیم رسول مبعوث ہوا جس کے طفیل ساری کی ساری اور پوری کی پوری آسمانی نعمتیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اور دوسرا یہ فضل ہوا مومنوں پر کہ جو ادھوری نعمتیں پہلوں پر نازل ہوئی تھیں اور اللہ تعالیٰ کے نسبتاً کم فضل کے وہ وارث ہوئے تھے۔ ان کے مقابلہ میں اس رسول کی برکت سے ایک ایسا گروہ پیدا ہوا جنہیں کامل نعمتیں حاصل ہوئیں۔ اور خدا تعالیٰ کے وہ اس قدر پیار سے ہوئے کہ اس سے پہلے بنی آدم میں کوئی قوم اس پیاری اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں نہیں ہوئی۔ پس ایک احسان ہے بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرا احسان اُس تعلیم کی شکل میں ہے جو آپ لے کر آئے۔ اس تعلیم کو اللہ تعالیٰ نے چار شعبوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔

اوّل: يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ [illegible] آیت [illegible] ہے۔ قرآن کریم کی رو سے آیۃ کے [illegible] معنی [illegible] استعمال ہوا ہے۔ [illegible] آیۃ کے ایک [illegible]

قرآن کریم کی اصطلاح میں یہ ہیں کہ وہ جلوہ صفتِ باری کا جس کے نتیجہ میں مادی کائنات میں کوئی چیز پیدا ہوئی۔ صفاتِ باری کے جن جلووں نے کائنات کو پیدا کیا اس میں بے شمار اور حساب سے باہر مخلوق ہے۔ مگر آپ کی زبان سے انسان کو بتایا گیا کہ کائنات کی ہر چیز اے انسان! تیرے لئے پیدا کی گئی۔ اس قسم کا اعلان آپ سے قبل کسی نبی کی زبان سے نہیں کروایا گیا۔ پس جب ہر چیز ہماری خادم ہے تو ہر چیز کے متعلق علم حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ اور جو اس کی معرفت رکھے گا وہ حمد باری تعالیٰ کرےگا اور علوم کے میدان میں ترقی کرےگا۔ علم کہتے ہی اس چیز کو ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے جو جلوے مادی دنیا میں ظاہر ہوئے ان کا علم حاصل ہو۔ اس لئے دعا بھی سکھلائی رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ علم کے حصول کے لئے ایک مومن پر دو دروازے کھلے ہیں۔ جبکہ غیر مومن پر صرف ایک جسے قرآنی اصطلاح میں لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی کوشش کروگے پاؤگے۔ مگر مومن کے لئے فرمایا کہ کوشش کروگے اور ساتھ دعا کروگے تو دعا مقبول ہو جانے کی صورت میں دوسروں سے زیادہ پالوگے۔ میری یہ بات محض فلسفیانہ نہیں۔ بلکہ اُمتِ مسلمہ کی تیرہ چودہ سو سالہ زندگی سے یہ واضح ہے کہ جب بھی مسلمان حقیقی مومن کی حیثیت سے علم کے میدان میں دوسروں کے مقابل آیا تو مسلم سکالرز اور محققین کو وہ کچھ ملا جو دوسروں سے کہیں زیادہ تھا۔ اور اسی لئے میں ہر احمدی سے کہا کرتا ہوں کہ علم کے میدان میں کسی سے پیچھے نہ رہو۔ تمہیں پیچھے رہنے کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔

دوسرے معنے آیۃ کے قرآن کریم کی رو سے ہیں دعاؤں کا سنتا، [illegible] عظیم انسان ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] نے بار بار ہمارے [illegible] ذہن اور دل میں [illegible] نہیں ہوتا۔ دعا کرو خدا سے [illegible] تیسرے معنے آیۃ کے ہیں نشانات کا ظاہر ہونا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بے شمار نشانات اللہ تعالیٰ نے ظاہر کئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نشانات یعنی معجزات اپنی قدرت سے ظاہر کرتا ہے۔ بندے کی دعا کا اس میں دخل نہیں ہوتا۔ جب ضرورت مدد کی ہو تو خدا اپنے بندوں

کی مدد کے لئے آتا ہے۔ بظاہر انہونی چیزیں ہو جاتی ہیں۔ وحی کے ذریعہ اُن کی بشارت دیتا ہے۔ اور وہ کام ہو جاتا ہے، ان معجزات کے ساتھ۔ چوتھا پہلو آیت کے معنی کا بشارات ہیں۔ قرآن کریم میں بڑی بشارتیں دی گئی ہیں مثلاً وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ۔ تو یہ ایک معجزہ تھا کہ تین سو تیرہ غریب بھوکے رہنے سے کمزور ہوئے ہوئے، مانگی ہوئی تلواریں نیز زنگ آلود اور کند تلواریں لے کر ایک عظیم الشان لشکر جس کی تعداد تین گنے سے بھی زیادہ تھی۔ سواریاں، زرہیں، اچھی تلواریں ان کے پاس اور اچھے ہتھیاروں سے وہ لیس تھے، کے مقابلہ کے لئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے معجزہ دکھایا۔ اس میں دعا بھی شامل تھی۔ لیکن اگر کوئی دعا نہ بھی ہوتی تو بھی خدا تعالیٰ نے یہ معجزہ دکھانا تھا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غالب آنے کا وعدہ دیا گیا تھا۔

پانچویں معنے آیت کے ہیں آیاتِ قرآنی یعنی شریعت۔ جن آیات میں شریعت اور ہدایت کا ذکر ہے۔ مثلاً یہ کہ نماز پڑھو، ذکرِ الٰہی میں مشغول رہو۔ نماز باجماعت فریضہ ہے اور فرض خدا تعالیٰ کے غضب سے بچاتا ہے۔ مگر جب تک اس کے ساتھ فضل نہ ملے وہ روحانی رفعتوں تک نہیں پہنچاتا۔ اسی لئے جب کہا نمازیں ادا کرو تو اس کے ساتھ ہی کہہ دیا وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔ یعنی نمازوں کے علاوہ ہر بیدار لمحہ ذکر میں خرچ کرو۔ بلکہ ذکر کرتے کرتے اگر آپ سو بھی جائیں تو اللہ تعالیٰ وہ نیند کے لمحات ذکر میں شمار کر لیتا ہے۔ پس آیات کئی سو ہیں جن میں احکامِ باری اور اوامر و نواہی ہیں۔ قرآن کریم اُن کو بھی آیات ہی کہتا ہے۔

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ کے بعد دوسری چیز بتائی وَيُزَكِّيْهِمْ یعنی آپ ایسی تعلیم لے کر آئے جو طہارت اور پاکیزگی پیدا کرنے والی ہے۔ ایک طہارت کا معیار قائم کرنا یا مقرر کرنا انسان کا کام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اس واسطے صحیح معنوں میں اور حقیقی طور پر مُزَكِّی یعنی پاک کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ قرآن کریم میں ایک [illegible] [illegible] دیا [illegible] کے معنی۔ معانی جو ضرورتِ زمانہ [illegible]

ضرورت کے مطابق ہوں وہ علوم پاک بندوں کو سکھائے جائیں گے۔ اسی حقیقت کے اظہار کے لئے فرمایا وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا۔ یعنی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک اور مطہر نہ ٹھہر سکتا۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ۔ لیکن خدا جسے پسند کر لیتا ہے اُسے مُزَکّی قرار دیتا ہے۔ اسی بناء پر دوسری جگہ حکم دیتا ہے لَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ۔ یعنی اپنے آپ کو پاک مت ٹھہراؤ۔ ایسا کرنا خوف اور خطرے کا مقام ہے۔ اور خود کو پاک ٹھہرانے کی مذمت کی گئی ہے۔

تیسری عظیم چیز جو آپ لے کر آئے وہ اَلْكِتٰب ہے۔ قرآن کریم کو قرآن کریم میں اَلْكِتٰب کہا گیا ہے۔ اَلْكِتٰب کے پورے معنے اس آیت میں بتا دیئے گئے ہیں ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ یعنی اس کتاب کا SOURCE اور منبع ہیں عالم الغیب خدا ہوں۔ اس لئے یہ کتاب ہر غلطی اور شک و شبہ سے بالا ہے۔ اس لئے یہ کتاب کامل متقیوں کے لئے ہدایت ہے خواہ وہ متقی تدریجی ترقی (جسمانی، روحانی اور اخلاقی نشوونما) سے کتنا ہی بلند ہو جائے مزید بلندیوں کے دروازے اُس پر اس عظیم کتاب کے ذریعہ کھولے جائیں گے۔

چوتھی چیز وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ کے ساتھ وَالْحِكْمَةَ بیان فرمائی۔ حکمت کے معنے ہیں حقیقتِ کتاب اور حقیقت یعنی اس کتاب کے ذریعہ ان دونوں حقیقتوں کے دلائل پیش کئے جائیں۔ قرآن کریم یہ بتاتا ہے یہ نہیں کہتا کہ آنکھیں بند کر لو۔ اندھیروں میں رہو۔ اور مجھ پر ایمان لاؤ بلکہ کہتا ہے اپنے سینوں کو اللہ اور محمدؐ کے نور سے منور کر لو۔ اور میری بات کو مانو۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا ہے کہ حقیقتِ کتاب اور حقیقتِ رسالت کے دلائل سے معرفت پیدا ہوتی ہے کہ کتاب کیا ہے؟ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کیا ہے اور بتایا کہ اس کا انحصار موہبت پر ہے۔ آپ نے فرمایا۔ نہ کسی عمل سے نہ کسبِ دعا سے بلکہ علمِ قرآن صرف موہبت سے ہے۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ [illegible] بچّے کا سکون کی حالت سے [illegible] یہ حکمت اللہ تعالیٰ کی [illegible] [illegible] ہے۔ پھر [illegible] [illegible] اور [illegible] زیادہ [illegible] [illegible] اور کلام [illegible] [illegible]

نہیں؟ صرف موہبت الٰہی ۔ اپنی کوئی کوشش نہیں ۔ اس واسطے یاد رکھیں کہ اسلام پر کسی انسان کا یہ احسان ہو سکتا ہے نہ ہوا بلکہ اللہ تعالیٰ اور محمد ؐ کا احسان اور شریعت اسلامیہ کا احسان ہے ۔ اسلام کا احسان ہر مومن پر، ہر انسان پر ہے ۔ اور بڑی دلیری ہوگی کسی کا یہ سمجھنا کہ اس نے احسان کیا ہے اسلام پر ۔ اسی لئے فرمایا

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ

تو کہہ دے کہ کیا تم اللہ کو اپنے دین سے واقف کرتے ہو ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو کوئی شخص جا کے کہے کہ اے میرے رب! میں بڑا متقی ہوں ۔ میں بڑا پرہیزگار ہوں، مومن ہوں [illegible] کوئی شخص تو کہہ سکتا ہے [illegible] اپنے ہوش وحواس میں نہیں کہہ سکتا ۔ خصوصاً قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں ۔ مومنین کی جماعت نہیں یہ ایک دوسری جماعت ہے

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا

وہ اپنے ایمان لانے کا تجھ پر احسان جتاتے ہیں ۔ [illegible] کہ [illegible] دیکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] یا دی احسان [illegible] انسان پر [illegible] ان کی شان نہیں ہیں ۔ تو احسان مجسم تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۔ [illegible] کیا [illegible] رکھتا ہے ۔

[illegible]

دعا میں کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ [illegible] اور پورے طور پر مُؤْمِنُوْنَ کے گروہ میں شامل کرے ۔ اور وہ تمام فیوض اور برکات اور افضال اور رحمتیں جن کی بشارتیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس مومنین کے گروہ کو دی ہیں ان کے آپ بھی وارث اور آپ کی نسلیں بھی وارث ہوں ۔ آمین ۔

(منقول از الفضل ربوہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۱ء)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے داماد عزیزم مکرم [illegible] محمود [illegible] کو ایک [illegible] عطا فرمایا [illegible] ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ولادت [illegible] داماد کی [illegible] از راہ شفقت [illegible] "[illegible] محمود" تجویز [illegible] ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود [illegible] ۔ آمین ۔

[illegible] ناظر جلد [illegible]

انگلستان میں پانچ نئے مشن ہاؤسز کا قیام ۔ بقیہ صفحہ اول

جبکہ انگلستان میں چھوٹی بڑی ۲۲ جماعتیں ہیں ۔

محترم امیر صاحب برطانیہ کی طرف سے اعلان

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی تقرری اپریل ۱۹۸۱ء میں برطانیہ کے لئے ہوئی ۔ ۱۹ اور ۲۰ مئی کو جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ نے پہلی دفعہ جماعت کو اس اہم ضرورت کی طرف توجہ دلائی کہ باہمی اتحاد واتفاق اور آئندہ نسلوں کی حفاظت کے لئے ہمیں جلد از جلد انگلستان کی پانچ بڑی بڑی جماعتوں میں مراکز قائم کرنے کی فوری کوشش کرنی چاہیئے ۔ بعد ازاں آپ مختلف مواقع اور مجالس میں اس کے لئے جماعت کو تیار کرتے رہے ۔ ۳۱ اکتوبر کو عید الاضحیہ کے مبارک موقع پر آپ نے قیام مراکز کے لئے درج ذیل لائحہ عمل کا اعلان فرمایا:-

۱ - دس سال سے کم عمر کے بچے کم از کم پانچ پونڈ مسجد فنڈ میں دیں ۔

۲ - دس سے بیس سال کی عمر کے بچے کم از کم دس پونڈ دیں ۔

۳ - [illegible] خواتین جو کماتی نہیں کم از کم پندرہ ۱۵ پونڈ دیں ۔

۴ - وہ خواتین جو کام کرتی ہیں کم از کم اپنی دو [illegible] کی آمد دیں ۔

۵ - کمانے والے مرد مقررہ شرح سے بغیر زیادہ سے زیادہ دیں ۔

عید الاضحیہ کے موقع پر تمام جماعتوں میں محترم امیر صاحب کے اس لائحہ عمل کا اعلان کر دیا گیا ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے اس لائحہ عمل میں غیر معمولی برکت دی چنانچہ احباب جماعت نے اپنے معمولی کے چندوں کے علاوہ مسجد فنڈ میں بے دریغ رقوم دیں ۔ مستورات نے اپنے قیمتی زیورات دیئے اور بچوں نے اپنے جیب خرچ کی رقمیں اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے دے دیں ۔ جزاہم اللہ تعالیٰ ۔

مسجد کمیٹیوں کا تقرر

مالی قربانی کی تحریک کے ساتھ ساتھ محترم امیر صاحب نے موزوں جگہوں کی تلاش کے لئے بڑی بڑی جماعتوں میں کمیٹیاں بھی مقرر کر دیں ۔ جنہوں نے محترم امیر صاحب کی ہدایات کو ملحوظ رکھ کر بڑی محنت اور [illegible] سے کام کیا ۔ جزاہم اللہ تعالیٰ ۔

حلقہ مڈل سیکس میں خاکسار راقم الحروف کی زیر نگرانی مکرم بشیر احمد صاحب تیدا پریذیڈنٹ گرین فورڈ جماعت، مکرم سعد [illegible] خادم پریذیڈنٹ [illegible] جماعت، مکرم عبد اللطیف خان صاحب پریذیڈنٹ ہنسلو جماعت اور مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہیز پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی ۔ مانچسٹر میں مکرم ناصر احمد صاحب مبشر، مکرم انوار الحق صاحب اور مکرم چوہدری عبد الحق صاحب اراکین کمیٹی تھے ۔ ہڈرزفیلڈ میں مکرم ڈاکٹر قمر الدین صاحب امینی ۔ مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب اور مکرم محمد منور صاحب کمیٹی کے اراکین تھے ۔ بریڈفورڈ میں مکرم ناصر احمد صاحب امینی ۔ مکرم سعید انور صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب لون نے اراکین کمیٹی کے طور پر کام کیا ۔

عمارات کی خرید اور تزئین و آرائش

مانچسٹر:

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب کی دعاؤں اور کوششوں [illegible] ۱۹۸۰ء [illegible] سے پہلے مانچسٹر میں ایک موزوں عمارت خرید لی گئی ۔ جس کا پتہ یہ ہے:-

1, Chairman Road, Whalley Range, Manchester, Lancashire.

[illegible] مبلغ کی رہائش ۔ دفتر ۔ ایک ہال برائے نماز مستورات کے لئے اور ایک ہال مردوں کے لئے موجود ہے ۔ اس کے علاوہ تمام بنیادی ضروریات میسر ہیں ۔ کار پارکنگ کی بھی کافی جگہ ہے ۔ بیرونی اطراف سے اردگرد کے مکانات سے علیحدہ ہے ۔ ابتداءً عمارت کی حالت کافی محنت طلب تھی ۔ لیکن مقامی احباب نے دن رات ایک کر کے عمارت کو بالکل تیار کر دیا ہے ۔ جزاہم اللہ تعالیٰ ۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم مرزا محمود احمد صاحب بی ایس سی شاہد بطور مبلغ پہنچ چکے ہیں ۔ اور جماعت اس عمارت سے بھرپور فائدہ اٹھا رہی ہے ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس عمارت کا نام دار الامان تجویز فرمایا ہے ۔

ساؤتھال:- مانچسٹر کے بعد ماہ جون میں حلقہ مڈل سیکس میں ساؤتھال کے مقام پر ایک موزوں عمارت خریدی گئی ۔ جس کا پتہ یہ ہے

11, BOYD AVENUE
SOUTHALL, MIDDLESEX

یہ دو منزلہ عمارت شہر کے عین وسط میں ہے اور کسی طرف سے بھی دوسرے مکانوں کے ساتھ ملحق نہیں ۔ دائیں بائیں خالی جگہ بھی موجود ہے ۔ مبلغ کی رہائش ۔ دفتر ۔ اور نماز کے لئے ایک ہال کی سہولت میسر ہے ۔ اس عمارت کی اندرونی اور بیرونی تزئین و آرائش کے لئے تین ماہ کے دوران یکصد احباب جماعت نے تقریباً بارہ سو ۱۲۰۰ گھنٹے وقار عمل کر کے سب سے پہلے مشن ہاؤس کو مکمل طور پر تیار کر دیا ۔ جزاہم اللہ تعالیٰ ۔ خاکسار راقم الحروف اس مشن ہاؤس میں بطور مبلغ متعین ہے اور اس حلقہ کی ساری جماعتیں اس مشن ہاؤس سے استفادہ کر رہی ہیں ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔ اس عمارت کا نام حضور نے دار السلام تجویز فرمایا ہے ۔

بریڈفورڈ:- تیسری عمارت بریڈفورڈ میں ماہ اگست میں خریدی گئی جو کہ ایک شاہراہ پر واقع ہے اور چاروں طرف سے غیر ملحق ہے ۔ اس کا پتہ یہ ہے:-

393, LEEDS ROAD,
BRADFORD, YORKSHIRE.

خدا کے فضل سے یہ عمارت بہت کشادہ ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ کئی سالوں تک جماعت کی ضرورت کے لئے کافی ہوگی ۔ مبلغ کی رہائش کے علاوہ دفتر اور تین بڑے بڑے ہال ہیں اور احاطہ کے وسط میں ایک وسیع صحن ہے ۔ اس عمارت کی تیاری کے لئے بھی احباب جماعت نے نہایت محنت اور ایثار سے کام کیا ہے ۔ بلکہ ابھی تک کام جاری ہے ۔ مکرم عبد الحفیظ صاحب کھوکھر بی ۔ اے شاہد بطور مبلغ اس مشن میں پہنچ چکے ہیں ۔ اور مرمت وتزئین کے کام کے ساتھ ساتھ جماعت نہایت مفید رنگ میں اس عمارت سے مستفید ہو رہی ہے ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔ اس عمارت کا نام حضور نے بیت الحمد تجویز فرمایا ہے ۔

ہڈرزفیلڈ:- چوتھی عمارت ہڈرزفیلڈ میں ماہ ستمبر میں خریدی گئی ۔ جس کا پتہ یہ ہے:-

41, FITZWILLIAM,
STREET,
HUDDERSFIELD, YORKSHIRE.

یہ عمارت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کشادہ ہے ۔ اور مشن کی موجودہ ضروریات کو کافی دیر تک پورا کرتی رہے گی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ مبلغ کی رہائش کے علاوہ دفتر اور نیچے اوپر دو بڑے بڑے ہال ہیں ۔ اس کے علاوہ متفرق ضروریات کے لئے بھی کمرے موجود ہیں ۔ دوسری عمارات کی طرح یہاں بھی احباب جماعت نے مشن ہاؤس کو تیار کرنے کے لئے بہت محنت اور جانفشانی کا مظاہرہ کیا ۔ فی الحال مکرم انیس الرحمٰن صاحب شاہد یہاں متعین ہیں ۔ اور ہڈرزفیلڈ اور اردگرد کی جماعتیں مرکز کی اخلاقی اور روحانی برکات سے مستفید ہو رہی ہیں ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ۔

برمنگھم:- اجتماعی کوششوں اور دعاؤں کا پانچواں ثمر برمنگھم کی ایک شاہراہ پر واقع ایک وسیع عمارت کی شکل میں ملا ۔ یہ عمارت ماہ اکتوبر میں حاصل کی گئی ۔ اور اس کا پتہ یہ ہے:-

792, WASHWOOD HEATH
ROAD, BIRMINGHAM,
MIDLAND.

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۰ پر)

قسط سوم

اسلام اور آزادئ ضمیر

از مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

حمص کا واقعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رواداری اور آزادئ ضمیر کے مذکورہ عملی نمونوں کا ہی یہ اثر ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں جب رومی سلطنت کی چھیڑ چھاڑ کی وجہ سے مسلمانوں کو اُن کے علاقہ میں مجبوراً پیش قدمی کرنی پڑی تو اُس وقت غیر اقوام میں مذہبی تشدد خوفناک شکل اختیار کر چکا ہوا تھا۔ جب مسلمانوں نے ان علاقوں کو فتح کیا تو مسلمانوں کی حریتِ اعتقاد۔ رواداری اور آزادئ ضمیر سے وہاں کے غیر مسلم باشندے بڑا سکون اور امن محسوس کرنے لگے۔ تاریخِ اسلام کا یہ سنہرا واقعہ ہے کہ ایک بار دمشق کے شمال میں واقع حمص کے مفتوحہ علاقہ میں سے رومیوں کے زبردست دباؤ کی وجہ سے جب اسلامی لشکر کو علاقہ خالی کرنے پر مجبور ہونا پڑا تو اُس وقت حمص کے باشندوں سے اُس کی حفاظت کے لئے جو ٹیکس (جزیہ) مسلمانوں نے وصول کیا تھا وہ سب واپس کر دیا۔ جس پر وہاں کے باشندوں نے اپنے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا کہ:-

”ہم اپنے ہم مذہب لوگوں کے ظلم وستم کا نشانہ بنے ہوئے تھے۔ ان حالات میں تم آئے۔ تمہاری حکومت اور تمہارے عدل نے ہمیں اپنا گرویدہ بنا لیا۔ اب ہم تمہارے مقرر کردہ گورنر کے ساتھ مل کر ہرقل کے لشکر کے ساتھ لڑیں گے۔ اور ہمیں مار کر ہی وہ آگے بڑھ سکے گا۔“ یہودیوں نے تورات کی قسمیں کھائیں۔ کہ ہرقل کے افسر شہر میں داخل نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ یہ سارا علاقہ رومیوں کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا۔ بالآخر اس مخالفت اور مسلمانوں کے مسلسل دباؤ کی تاب نہ لا کر ہرقل واپس بھاگ گیا۔ اور جب مسلمان دوبارہ اس علاقہ میں فاتحانہ انداز میں داخل ہوئے تو وہاں کے باشندوں نے مسلمانوں کا شاندار استقبال کیا۔ بڑے بڑے جلوس نکالے۔ اظہارِ خوشنودی کے لئے ناچ گانے کے مظاہرے کئے گئے اور ادائے خراج اور وفاداری کے نئے سرے سے عہد و پیمان ہوئے“۔

(فتوح البلدان صفحہ ۱۴۴ مطبوعہ مصر)

پس اسلام کی رواداری اور آزادئ ضمیر کی تعلیم اتنی واضح ہے اور مسلمانوں کا طرزِ عمل اس پر زندہ گواہ ہے کہ خواہ عرب کا علاقہ ہو یا فارس و روم کا۔ خواہ چین کا علاقہ ہو یا ہندوستان کا۔ مشرق کا علاقہ ہو یا مغرب کا جس جس جگہ بھی مسلمان گئے وہاں انہوں نے حریتِ دین۔ حریتِ ضمیر اور مساواتِ انسانی کو عملاً رائج کیا۔ قارئین کے لئے یہ واقعہ بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ ایک شخص جارج برنیکووچ جو گریک چرچ کا پیرو تھا اُس نے ایک مقتدر رومن کیتھولک افسر ہنیاڈس سے پوچھا کہ تم فتحیاب ہو گئے تو کیا کرو گے؟ اُس نے جواب دیا کہ تمام باشندوں کو جبراً رومن کیتھولک بناؤں گا اس کے بعد برنیکووچ سلطانِ ترکی کی خدمت میں گیا اور اُن سے بھی یہی سوال کیا۔ وہاں سے جواب ملا کہ میں مسجد کے قریب ایک گرجا بناؤں گا۔ اور تمام لوگوں کو اجازت دوں گا کہ وہ اپنے اپنے مذہب کے مطابق خواہ مسجدوں میں سجدہ کریں یا گرجاؤں میں صلیب کے سامنے جھکیں۔ جب اہلِ سرویا نے یہ سُنا تو انہوں نے لیٹن چرچ کے محکوم بننے کے مقابلہ میں سلطان کی اطاعت کو زیادہ پسند کیا۔

(ٹرکی ان یورپ ص ۲۷۹ مصنفہ جیمس بیکر ایم اے)

اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا

اسلام کی اِس عظیم الشان آزادئ ضمیر کی تعلیم اور آنحضرت صلعم اور خلفاء راشدین رض اور مسلمان حکمرانوں کے عملی نمونے دیکھتے ہوئے ہر منصف مزاج شخص سمجھ سکتا ہے کہ اسلام کو پھیلانے کے لئے کبھی بھی جبر و تشدد کو اختیار نہیں کیا گیا۔ اور جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رض کی جنگوں کی وجہ سے اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے تو اُن کی غلط فہمی کے ازالہ کے لئے مختصراً یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ اوّل تو ہر مذہبی لیڈر کو ظلم وستم کے خلاف لڑائیاں کرنی پڑتی ہیں۔ ہندوؤں میں حضرت رام چندر جی مہاراج اور حضرت کرشن جی مہاراج کے نمونے ہمارے سامنے ہیں۔ جس پر رامائن اور بھگوت گیتا شاہد ہیں۔ رہ گئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو اگرچہ اُن کو اپنی زندگی میں کوئی جنگ لڑنے کا اتفاق تو نہیں ہوا مگر اُن کے پیروؤں میں سے کئی عیسائی لیڈروں نے حق کی خاطر جنگیں کی ہیں۔

اور ہر قوم اور ہر ملک کو اپنے حق کے لئے، اپنی آزادی کے لئے، اپنے ملک کو بچانے کے لئے، ظلم وستم کو مٹانے کے لئے جنگ کرنی پڑتی ہے۔ اس امر سے کوئی بھی دانا انسان انکار نہیں کر سکتا۔ حتیٰ کہ ہندوستان جیسے اہنسا کے علمبردار ملک کو بھی اپنے پڑوسیوں سے اپنے حق کی خاطر اور اپنی آزادی اور ملک کو خطرہ سے بچانے کی خاطر جنگ لڑنا پڑی ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہندوستان کے عوام اہنسا پر اعتقاد نہیں رکھتے۔ بلکہ ہم یہ کہیں گے کہ یہ جنگ ہم پر مجبوراً ٹھونسی گئی تھی۔

بعینہٖ یہی حال مسلمانوں کے ساتھ ہوا کہ انہیں انتہائی وحشیانہ طریقے سے ستایا گیا۔ قتل کیا گیا۔ جلایا گیا۔ جائدادوں سے محروم کیا گیا۔ وطن سے بے وطن کر دیا گیا۔ اور پھر جب مسلمان ہجرت کر کے مدینہ میں چلے گئے، تب بھی مکہ والوں نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا۔ تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم نازل ہوا کہ:-

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ اِلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ ۔

(سورۃ الحج: آیت ۴۰-۴۱)

ترجمہ:- وہ لوگ جن سے (بلاوجہ) جنگ کی جا رہی ہے اُن کو بھی (جنگ کرنے کی) اجازت دی جاتی ہے۔ اور اللہ اُن کی مدد پر قادر ہے (یہ وہ لوگ ہیں) جن کو اُن کے گھروں سے صرف ان کے اتنا کہنے پر کہ اللہ ہمارا رب ہے بغیر کسی جائز وجہ کے نکالا گیا۔ اور اگر اللہ اُن (کفار) میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے (شرارت سے) باز نہ رکھتا تو گرجے اور یہودیوں کی عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے برباد کر دیئے جاتے۔

تقریباً تمام مؤرخین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ مسلمانوں کو جنگ کرنے کی پہلی اجازت ان آیات میں ملی ہے۔ اور خود ان آیات کے الفاظ اس اجازت کی وجہ کو بیان کرتے ہیں کہ مسلمانوں نے تلواریں اس لئے نہیں اٹھائیں کہ جبر و تشدد سے دینِ اسلام کو پھیلایا جائے یا کمزور اقوام کو اُن کی آزادی سے محروم کر کے نو آبادیوں کی بنیاد رکھی جائے۔ بلکہ انہوں نے تلواریں اس لئے اُٹھائی تھیں تا دفاعی جنگیں کی جائیں۔ اور اُن ظالموں کے حملوں کا مقابلہ کیا جائے جنہوں نے مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے جبراً نکالنا اور انہیں اُن کے حق آزادئ فکر و ضمیر سے محروم کرنا چاہا۔ گویا مسلمانوں کو اپنی مرضی کے خلاف جنگ کے شعلوں میں کود جانا پڑا۔

اسلامی جنگوں کی دوسری غرض اسی آیت کریمہ سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ مختلف اقوام کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی جائے۔ اور یہ آزادئ ضمیر ہی کا دوسرا نام ہے۔ کیونکہ کسی مذہبی عبادت گاہ کو تباہی و بربادی سے بچانے کے یہی معنے ہیں کہ اس مذہب کے پیرو کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ جس طرح اور جس رنگ میں چاہے عبادتِ الٰہی کرے۔ اس امر کی تائید ایک دوسری آیت سے بھی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۔ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

(بقرہ: ۱۹۴)

یعنی اُن سے اُس وقت تک جنگ کرو کہ ملک میں فتنہ و فساد نہ رہے اور لوگ دین کو صرف خدا کی خاطر قبول کریں۔ (نہ کہ کسی سے ڈر کر) پھر اگر وہ رُک جائیں تو تم بھی صرف ظالموں کو ہی سزا دینا۔ معلوم ہوا کہ فتنہ و فساد دُور کر کے قیامِ امن کی کوشش کرنا اور آزادئ ضمیر کے حق کو قائم کرنا ہی اسلامی جنگوں کی اہم ترین غرض ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ایک مسیحی مصنف مسٹر کرسٹی نے اپنی تصنیف ”ورلڈ فیتھ“ کے صفحہ ۱۵۵ میں تحریر کیا ہے کہ:-

”محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود کبھی جنگ اور خونریزی کا کوئی موقع بہم نہیں پہنچایا۔ ہر جنگ جو آپ کو لڑنا پڑی وہ دفاع اور جواب کے طور پر تھی۔ آپ لڑنے پر مجبور ہوئے تو اس لئے کہ زندہ رہ سکیں“۔

مشہور آریہ سماجی اخبار ”پرتاپ“ نے اس امر کی تردید کرتے ہوئے کہ اسلام جبر اور تلوار کے ذریعہ پھیلا، یہ اعتراف کیا ہے کہ:-

”ہم کو ہماری موجودہ تواریخوں میں یہ پڑھایا جاتا ہے کہ ہندوستان کے مسلم بادشاہوں نے اس ملک کے ہندوؤں کو بزورِ شمشیر مسلمان بنایا۔ اتنے وسیع کسی مسلم بادشاہ نے کبھی ایسا کیا ہوگا۔ لیکن اس طریقے سے تمام کی تمام آبادی کبھی اپنا مذہب نہیں چھوڑ سکتی تھی۔ ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان میں مسلم سیاسی اور جنگی طاقت کے گڑھ دہلی۔ آگرہ۔ لکھنؤ جونپور۔ گولکنڈہ۔ بیجاپور۔ احمد نگر اور

گجرات کاٹھیاواڑ اور احمد آباد میں مدت تک رہے۔ ان جگہوں میں بعض بادشاہ نہایت کٹر مسلم بھی ہوئے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان تمام شہروں کے ارد گرد کی آبادی تقریباً تمام کی تمام اب تک ہندو ہے۔"

(اخبار پرتاپ، لاہور ۲۴ مئی ۱۹۳۴ء)

پس حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے جس قدر آزادیٔ ضمیر کی تعلیمات دی ہیں۔ اور مسلمانوں نے جس قدر اُن تعلیمات کو رائج کرتے ہوئے اسلامی حکومتیں قائم کی ہیں۔ وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ اور اسلام کسی صورت میں بھی اس امر کو پسند نہیں کرتا کہ مذہب کے اختیار کرنے میں جبر و تشدد استعمال کیا جائے۔

جبر کا دُوسرا طریق

جیسا کہ ابتداء میں بیان کیا جا چکا ہے کہ جبر و اکراہ کا دُوسرا طریق یہ ہو سکتا ہے کہ کسی شخص یا جماعت کو اُس کے اقرار کے باوجود اُس مذہب سے نکال دیا جائے۔ مثلاً ایک شخص مسلمان رہنا چاہتا ہے تو کسی بھی مسلمان کو یہ اختیار نہیں کہ اُسے اسلام سے خارج کر سکے۔ اس کے بارے میں تو آیت — لَا اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ خود ہی ایک بڑا ثبوت ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے مقام پر فرمایا:—

فَذَكِّرْ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَكِّرٌ
لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ۔

(الغاشیہ: ۲۲-۲۳)

ترجمہ:— پس نصیحت کر کہ تو تو صرف نصیحت کرنے والا ہے۔ تو اُن لوگوں پر داروغہ کے طور پر مقرر نہیں۔

اسی طرح ارشادِ ربانی ہے:—
لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ
لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ ۔

(الشوریٰ: ۱۶)

یعنی ہمارے اعمال ہمارے ساتھ ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے ساتھ ہیں۔ تمہارے اور ہمارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔

ان آیات سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ اختلافِ رائے یا عقیدہ کی بناء پر یا محض تحکم کی وجہ سے کسی شخص کو بھی کسی مذہب سے خارج کرنے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ کیونکہ یہ امر بھی آزادیٔ ضمیر کے خلاف ہے۔ قرآن و حدیث سے اس کے خلاف کوئی سند پیش نہیں کی جا سکتی۔ اور نہ ہی آنحضرت صلعم اور آپ کے بزرگ صحابہؓ کا کوئی نمونہ اور مثال اس کے خلاف موجود ہے۔ بلکہ مذکورہ آیت میں تو آنحضرت صلعم اور مسلمانوں کو یہ حکم اور ہدایت دی گئی ہے کہ اصلاحِ عقائد میں تم لوگ داروغہ نہیں ہو۔ لیکن چودھویں صدی کے علماء کی جسارت دیکھئے کہ قرآن مجید کے احکام، احادیث کے احکام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کو پسِ پشت ڈال کر اُن سے اختلافِ رائے رکھنے والوں کو یک قلم دائرہ اسلام سے خارج کر دیا۔ اور کوئی فرقہ انہوں نے ایسا نہیں چھوڑا جس کو کافر اور مرتد نہ قرار دیا ہو۔ اور انہی نام نہاد مُلّاؤں کی تقلید میں پاکستان کی نیشنل اسمبلی سے بھی ایسی غیر اسلامی جسارت کی ہے کہ ایک کلمہ گو جماعت کو، ہاں اُسی جماعتِ احمدیہ کو جس کے کردار کو شاعرِ اسلام علامہ اقبال نے "سیرتِ اسلامی کا ٹھیٹھ نمونہ" قرار دیا تھا، قرآنی تعلیمات اور آزادیٔ ضمیر کے خلاف، ان کے اقرارِ اسلام کے باوجود زبردستی غیر مسلم قرار دیا ہے۔ حالانکہ حدیث شریف میں حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ روایت بیان ہوئی ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:—

اَیُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِاَخِیْهِ یَا كَافِرُ
فَقَدْ بَاۤءَ بِهَا اَحَدُهُمَا

(بخاری کتاب الآداب۔ باب من کفر اخاہ بغیر تاویلٍ فہو کما قال)

کہ جو آدمی اپنے بھائی کو "اے کافر" کہے تو اُن میں سے ایک شخص اس (کفر) کا مستحق ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر وہ مخاطب حقیقت میں کلمہ گو اور مسلمان ہے تو خود اُس فتویٰ دینے والے پر وہ کفر لَوٹ کر پڑتا ہے۔

اسی طرح حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے انہی ابواب میں یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ حاطبؓ کے متعلق جو کہ بدری صحابیؓ تھے فرمایا کہ وہ منافق ہے تو حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا؟ اللہ تعالیٰ نے تو اہلِ بدر کو بخش دیا ہوا ہے۔!!

اسی تسلسل میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل اپنی قوم میں امامت کروایا کرتے تھے تو ایک مرتبہ انہوں نے نماز میں سورۃ البقرہ پڑھی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نماز سے نکل کر ہلکی نماز پڑھی۔ حضرت معاذؓ کو جب علم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ منافق ہے۔ جب اُس شخص کو حضرت معاذؓ کے فتویٰ کا علم ہوا تو وہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں جو اپنے ہاتھ سے کام کرتے اور اپنے اُونٹوں کے ذریعہ زمینداری کا کام کرتے ہیں۔ اور حضرت معاذؓ نے گزشتہ رات جو ہم کو نماز پڑھائی تو اس میں سورۃ البقرہ کی قرأت کی۔ میں نے الگ ہو کر نماز پڑھ لی تو انہوں نے کہا کہ میں منافق ہوں۔ چنانچہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے معاذ! کیا تو فتنے میں ڈالنے والا ہے!؟ تین بار آپؐ نے یہ الفاظ دُہرائے۔

(بخاری کتاب الآداب)

ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ دورِ اوّل میں مسلمان کس قدر احتیاط کرتے تھے۔ حتیٰ کہ کسی کو منافق کہہ دینا بھی ایک بڑی جسارت کی بات سمجھی جاتی تھی۔ کُجا یہ کہ سر کجا کسی پر کُفر کا فتویٰ جڑ دیا جائے۔

ہم اپنے مسلمان بھائیوں سے بڑے ادب کے ساتھ یہ عرض کرتے ہیں کہ وہ احکامِ خدا و رسولؐ پر عمل پیرا ہو کر اپنی عاقبت سنوارنے کی کوشش کریں۔ کسی مسلمان کا نہ تو یہ کام ہے اور نہ ہی اُس کو یہ اتھارٹی اور اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی دُوسرے شخص کی آزادیٔ ضمیر کو سلب کرتے ہوئے جبراً اس کو اسلام سے خارج کر سکے۔

جبر کا تیسرا طریق

جبر کا تیسرا طریق یہ ہو سکتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مذہب کو اختیار کرنا چاہتا ہے تو بھی اُس کو زبردستی روک دیا جائے۔ اسلام اس چیز کو بھی پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ امر بھی مذہبی آزادی اور آزادیٔ ضمیر کے خلاف ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤی اِلَیْكُمُ
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۔

(سُورۃ النساء: ۹۵)

یعنی جو تمہیں سلام کہے اُسے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

اِس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص زبان سے اقرار کر کے اپنی رضامندی سے اسلام میں داخل ہونا چاہتا ہے تو کسی مسلمان کو اختیار نہیں کہ وہ اُسے اسلام میں داخل ہونے سے روک سکے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کی طرف لشکر دے کر بھیجا۔ جب وہ لوگ اس علاقہ کے قریب پہنچے تو مخالف قوم کا ایک شخص راستہ میں مل گیا۔ جب وہ لوگ اس شخص کے پاس پہنچے تو اُس نے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کلمہ طیبہ پڑھا۔ اس پر ایک انصاری صحابیؓ تو ہٹ گئے۔ لیکن حضرت اُسامہؓ نے اُس شخص کو قتل کر دیا۔ واپس آنے کے بعد جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو آپؐ نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ کیا تم نے اُس کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے کے باوجود قتل کر دیا۔ اُسامہؓ نے صفائی پیش کی کہ حضورؐ! وہ تو صرف اپنی جان بچانے کے لئے کلمہ پڑھ رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا:—

اَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهٖ
حَتّٰی تَعْلَمَ اَقَالَهَا
اَمْ لَا ؟ (بخاری و مسلم)

کہ تم نے اس کا دل چیر کر کیوں نہیں دیکھ لیا تا کہ تمہیں معلوم ہوتا کہ وہ واقعی سچ کہہ رہا تھا یا نہیں!؟

ایک دُوسری روایت میں یہ الفاظ بھی آتے ہیں کہ:—

فَكَیْفَ تَصْنَعُ بِلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ اِذَا جَآءَتْ یَوْمَ
الْقِیَامَةِ ۔ (مسلم)

حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ قیامت کے دِن اُس کی سفارش کے لئے آئے گا تو پھر اُس وقت تم کیا کرو گے!؟ اور یہ الفاظ آپؐ اس قدر دُہراتے چلے گئے کہ حضرت اُسامہؓ کے دِل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کاش! آج سے پہلے میں مسلمان نہ ہُوا ہوتا۔

دیکھا آپ نے!؟ کس قدر صدمہ ہُوا سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ لیکن افسوس ہے موجودہ دَور کے علماء پر جن کو صدمہ تو دُور کی بات ہے، کسی شخص کو غیر مسلم یا خارج از اسلام کر کے دِلی مسرت ہوتی ہے۔ کیا اُن کا اسلام اُن کو یہی سکھاتا ہے!؟ ؎

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

پس اسلام ہر شخص کو یہ آزادی دیتا ہے کہ وہ جب چاہے اسلام میں داخل ہو سکتا ہے۔ اُس کو اسلام میں داخل ہونے اور اسلام کا اقرار کرنے سے کوئی بھی جبر و تشدد کے ساتھ روک نہیں سکتا۔ اور جو اس کے خلاف کرتا ہے وہ خود اس امر کا خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ اور قابلِ مواخذہ ہے۔

حضرت بانیٔ جماعتِ احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:—

"میں کسی کلمہ گو کا نام کافر نہیں رکھتا جب تک کہ وہ میری تکفیر اور تکذیب کر کے اپنے تئیں خود کافر نہ بنا لیوے۔ سو اس معاملہ میں ہمیشہ سے سبقت میرے مخالفوں کی طرف سے ہے کہ انہوں نے مجھ کو کافر کہا میرے لئے فتویٰ تیار کیا۔ میں نے سبقت کر کے اُن کے لئے کوئی فتویٰ تیار نہیں کیا اور اس بات کا وہ خود اقرار کر سکتے ہیں کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمان ہوں تو مجھ کو کافر بنانے سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ اُن پر یہی ہے کہ وہ خود کافر ہیں۔ سو میں اُن کو کافر نہیں کہتا بلکہ وہ مجھ کو کافر کہہ کر خود فتویٰ نبویؐ کے نیچے آتے ہیں۔" (تریاق القلوب صفحہ ۲۶)

(باقی آئندہ)

"نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ"

از مکرم سید احتشام الدین صاحب زعیم مجلس انصار اللہ سونگڑہ

تاریخ سے ثابت ہے کہ سوائے شاذو نادر کے اکثر انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت چالیس سال کی عمر میں ہوئی تھی اسی طرح حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت چالیس سال کی عمر میں ہی ہوئی تھی۔ اسی طرح حضرت خاتم الخلفاء حضرت امام مہدی علیہ السلام (پیدائش ۱۲۵۰ ھ) بھی اپنی نسبت فرماتے ہیں:

"میں اس کو خدا تعالیٰ کا ایک نشان سمجھتا ہوں کہ ٹھیک بارہ سو نوے ہجری (۱۲۹۰ھ) میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عاجز شرف مکالمہ و مخاطبہ پا چکا تھا۔"

(حقیقۃ الوحی ۱۹۰)

یہ تو اللہ تعالیٰ کی فعلی سنت ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ ... الاخ

(سورۃ الاحقاف ع ۲)

اس سے ثابت ہے کہ انسان کی کامل جوانی و پختہ عمر چالیس سال ہے۔ الغرض اللہ تعالیٰ کی فعلی و قولی شہادت سے ثابت ہے کہ انسان کی پختہ عمر کے لئے چالیس سال ایک خاص ...... اہمیت رکھتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے چالیس سال سے زائد عمر کے مردوں کے لئے مجلس "انصار اللہ" کے نام سے ایک تنظیم بنانے کا ارشاد فرمایا جس طرح مسیح موسوی کے ایک زمانہ میں "ربوہ" (المؤمنون ع ۳) میں اقامت پذیر ہونے کی نسبت سے مسیح محمدی کے جانثاروں کے دوسرے روحانی مرکز کا نام ربوہ (ضلع جھنگ پاکستان) رکھا گیا۔ اسی طرح موسوی مسیح کے جانثار واردوں نے "نحن انصار اللہ" (آل عمران ع ۵ الصف ع ۲) کے الفاظ کے ساتھ لبیک کہا تھا تو اسی مناسبت سے مسیح محمدی کے پیرؤوں کی ایک تنظیم کا نام بھی "انصار اللہ" رکھا گیا ہے۔ یہ بھی ایک دلچسپ اتفاق ہے کہ عیسیٰ مسیح کی نسبت سے سنہ عیسوی پر غور کیا جائے تو انیسویں صدی عیسوی کے چالیسویں سال میں ہی انصار اللہ کی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ (تاریخ قیام ۲۶؍جولائی ۱۹۴۰ء)

دونوں انصار اللہ میں ایک فرق ہے مسیح موسوی کے حواری عمر و جنس کی تخصیص کے بغیر قریباً سب ہی انصار اللہ تھے جبکہ مسیح محمدی کے تمام پیرو ؤں کو نہیں بلکہ ایک مخصوص حصّہ کو انصار اللہ کہا جاتا ہے جیسا کہ واضح ہے کہ مسیح محمدی کے تمام پیروؤں کی منجملہ پانچ ذیلی تنظیموں میں سے ایک تنظیم "انصار اللہ" ہے۔ اس طرح علم الحساب کے مطابق کوئی نسبت نکالنی جائز ہوگی تو کم از کم مسیح موسوی کے حواریوں کی نسبت مسیح محمدی کے پیروؤں کے ساتھ ۱/۵ ہوگی واللہ اعلم بالصواب ویسے علمی طور پر مسیح محمدی کے سارے پیرو "انصار اللہ" کے جملہ معنوی تقاضوں کو سابقہ انصار سے بڑھ کر پورا کرنے والے ہیں ایسا کیوں نہ ہو کیونکہ مسیح موسوی کے حواریوں کی پشت پر موسوی قوت قدسیہ و تزکیۂ نفس کام کر رہی تھی جبکہ محمدی مسیح کے پیروؤں کی پشت پر محمدی قوت قدسی و تزکیۂ نفس کارفرما ہے چنانچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ گو "محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کے قائمقام ہے مگر شان میں ہزار ہا درجہ بڑھ کر۔ مثیل موسیٰ موسیٰ سے بڑھ کر مثیل ابن مریم ابن مریم سے بڑھ کر" (کشتی نوح ص ۱۶)

اس سے واضح طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مثیل انصار اللہ - بعد انصار اللہ سے بڑھ کر اور افضل ہیں۔ اگر انصار اللہ کے اس گروہ کو کسی اور گروہ سے مناسبت دی جا سکتی ہے تو صرف اس گروہ سے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ مندرجہ ذیل آیت میں فرماتا ہے:-

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ ع ۱۳)

یعنی جو مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ لوگ بھی جو کامل اطاعت دکھاتے ہیں اور ان کے پیچھے چلے اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے اس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کیں کہ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اب بانیٔ مجلس انصار اللہ کے اس مجلس کی نسبت بعض اہم ارشادات ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:-

عمر کی نسبت ارشاد

"میں نے چالیس سال سے اوپر والوں کو انصار اللہ میں شامل کیا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ ایک بڑا طبقہ ایسے لوگوں کا ان کے پاس موجود ہے جو اپنے اندر کام کرنے کی روح رکھتا ہے اور طاقت و قوت کے لحاظ سے ... ہیں ... سے کم نہیں ساٹھ سال سے اوپر جا کر انحطاط قویٰ میں اضافہ شروع ہو جاتا ہے بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ تریسٹھ سال سے اوپر والوں کی عمر کے متعلق ہی یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ اب اس عمر والوں کا بیٹھنے کا زمانہ ہے کام کرنے کا نہیں ان سے نیچے نیچے ہر شخص سوائے کسی معذور یا بیمار کے اپنے اندر کام کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ پس جو عمر ان کے لئے رکھی گئی ہے اس کے لحاظ سے ایک بہت بڑا حصّہ جوانی ہمت لوگوں کا ان میں پایا جاتا ہے اور اگر وہ چاہیں تو اچھی طرح کام کر سکتے ہیں" (الفضل ۱۷؍نومبر ۱۹۴۲ء)

انصار اللہ نام کی نسبت آپ نے فرمایا

"جب آپ نے انصار کا نام قبول کیا ہے تو ان جیسی محبت بھی پیدا کریں آپ کے نام کی نسبت خدا تعالیٰ سے ہے اور ہمیشہ خدا تعالیٰ نے رہنے والا ہے اس لئے تمہیں بھی چاہیئے کہ خلافت کے ساتھ انصار کے نام کو ہمیشہ قائم رکھو اور ہمیشہ دین کی خدمت میں لگے رہو کیونکہ اگر خلافت قائم رہے گی تو اس کو انصار کی بھی ضرورت ہوگی"۔ (الفضل ۲۴؍مارچ ۱۹۵۷ء)

پھر انصار اللہ کے کام کی نسبت فرمایا:

"ان سے وہی کام لیا جائے گا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے لیا گیا یعنی کچھ تو ان پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو قرآن اور حدیث پڑھائیں کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ تعلیم و تربیت کا کام کریں اور کچھ ... کے دوسرے شعبوں کے مطابق اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو دنیوی ترقی کی تدابیر عمل میں لائیں"

(الفضل یکم اگست ۱۹۴۰ء)

جیسا کہ واضح ہے کہ جماعت احمدیہ کی کل پانچ ذیلی تنظیمیں ہیں یعنی اطفال الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ اگر ان تمام تنظیموں کی نگرانی و تربیت کسی ایک تنظیم کی ذمہ داری ہے اور اگر کوئی تنظیم ان تنظیموں کی ... ہو سکتی ہے تو وہ یقیناً انصار اللہ ہے چنانچہ اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

"انصار اللہ پر بڑی ذمہ داری ہے اپنے نفوس کی اصلاح اور ماحول کی تربیت کی ہے اگر انصار اللہ اس ذمہ داری کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو پھر اس بات کی امید کی جا سکتی ہے کہ ہمارے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنے ان وعدوں کو پورا کرے گا جو اس نے حضرت مسیح موعود سے کئے ہیں یہ ضروری ہے کہ نسلاً بعد نسلٍ جماعت کی تربیت ہوتی رہے کیونکہ صرف اسی صورت میں٭

٭ اللہ تعالیٰ اسلام کو غالب کریگی لیکن اگر ہم آئندہ نسلوں کی تربیت نہ کر سکے تو پھر غیر تربیت یافتہ نسل اسلام کی کامیابیوں کی وارث نہیں ہو سکتی۔" (الفضل ۱۸؍ستمبر ۱۹۶۷ء)

قسط نمبر ۳

بدر کی توسیع اشاعت میں حصہ لینے والے مخلصین جماعت

گزشتہ تین مہینوں کے دوران مکرم ایڈیٹر صاحب اخبار بدر نے ہندوستان کی اکتالیس جماعتوں کا طویل دورہ کیا۔ جس کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ اخبار بدر کی توسیع اشاعت کے لئے بہت سے مخلص و ایثار پیشہ احباب کا بھرپور تعاون حاصل ہوا۔ بغرض طوالت اخبار کی انفرادی خریداری قبول کرنے والے اور بقایا سابقہ کی مدمیں ادائیگی کرنے والے احباب جماعت کے علاوہ دیگر معاونین کے نام تحریک دعا کی غرض سے درج ذیل کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مخلصین جماعت کو اپنے بے پایاں فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنائے آمین

صدر نگران بورڈ بدر قادیان

مکرم سراج احمد صاحب چنتہ کنٹہ پانچ تبلیغی پرچے مستقل
〃 شیخ محمد امام صاحب وڑ نالی امانت ۵ روپے
〃 سید نعیم الدین صاحب 〃 〃 ۵ 〃
〃 محمد صادق صاحب جڑچرلہ چھ تبلیغی پرچے مستقل
〃 شریف احمد صاحب 〃 امانت ۱۰ روپے
〃 سیٹھ سید ... صاحب 〃 دس تبلیغی پرچے مستقل
〃 میر احمد عارف صاحب 〃 〃 〃 〃 〃
محترمہ سید ... بیگم صاحبہ 〃 امانت ۱۰ روپے

نیز دو تبلیغی پرچے مستقل

مکرم میر احمد اشرف صاحب دس 〃 〃 〃
محترمہ احمدی بیگم صاحبہ جڑچرلہ امانت ۱۰ روپے
لجنہ اماء اللہ جڑچرلہ دس روپے امانت نیز مجلس کیلئے ایک پرچہ مستقل
مکرم محمد احمد خان صاحب جڑچرلہ امانت ۱۰ روپے
〃 سیٹھ محمد ذکریا صاحب یادگیر پانچ تبلیغی پرچے مستقل
〃 فضل حق صاحب چوڑی 〃 امانت ۱۰ روپے
〃 محمد سلیم صاحب سنگری 〃 〃 ۱۰ 〃

دو تبلیغی پرچے مستقل

〃 خلیل احمد صاحب یادگیر امانت ۵ روپے
〃 ولی الدین خان صاحب 〃 〃 ۵ 〃
محترمہ نادرہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۳ 〃
مکرم عبدالشکور صاحب شولاپور 〃 〃 ۱۰ 〃 نیز دو تبلیغی پرچے مستقل
〃 فیض احمد صاحب شنکر 〃 〃 ۱۰ 〃
〃 نور الدین صاحب 〃 ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 سیٹھ محمد عبدالصمد صاحب 〃 پانچ تبلیغی پرچے مستقل
محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ 〃 امانت ۵ روپے
مکرم ظفر احمد صاحب احمدی گلبرگہ 〃 ۲۵ 〃
〃 محمود احمد صاحب ہندرگی تیماپور پانچ تبلیغی پرچے مستقل
〃 محمد برکت اللہ صاحب بنگلور ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 نذیر احمد صاحب 〃 پانچ تبلیغی پرچے مستقل
〃 بی ایم عنایت اللہ صاحب بنگلور امانت ۱۰ روپے
〃 سید اقبال احمد صاحب جاوید بنگلور پانچ تبلیغی پرچے مستقل
〃 محمد شفیع اللہ صاحب بنگلور اشتہار مالیتی /۲۶۰ روپے سالانہ

نیز دس تبلیغی پرچے مستقل

〃 بی ایم بشیر احمد صاحب بنگلور دو تبلیغی پرچے مستقل
〃 بی ایم بشارت احمد صاحب 〃 ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 برکات احمد صاحب سلیم 〃 امانت ۱۰ روپے
〃 بی ایم کریم اللہ صاحب 〃 〃 ۱۰ 〃

نیز ایک تبلیغی پرچہ مستقل

مکرم محمد حفیظ اللہ صاحب بنگلور پانچ تبلیغی پرچے مستقل
〃 محمد نعمت اللہ صاحب 〃 ایک تبلیغی پرچہ 〃
〃 محمد جہانگیر صاحب 〃 چار 〃 پرچے 〃
〃 میر عطاء الرحمٰن و ممتاز بیگم شموگہ امانت ۱۰ روپے
〃 خضر محمود صاحب 〃 ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 ایس آر محمد عثمان صاحب 〃 تین تبلیغی پرچے مستقل
〃 شیخ محمود صاحب 〃 دو 〃 〃 〃
جبار ٹریڈرز 〃 تین 〃 〃 〃
〃 سید منیر احمد صاحب 〃 ایک 〃 پرچہ 〃
محترمہ خورشید بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃
مکرم آر ایم لطف اللہ صاحب 〃 〃 〃 〃 〃
محترمہ حشمت النساء صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃
〃 سیکرٹری صاحبہ ناصرات ناصرات کیلئے ایک تبلیغی پرچہ مستقل
مکرم سید امتیاز احمد صاحب شموگہ ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 محمود احمد صاحب سوان پالیا 〃 〃 〃 〃
〃 سید جعفر صادق صاحب 〃 دو 〃 پرچے 〃
جماعت احمدیہ منگلور 〃 ایک 〃 پرچہ 〃
مکرم ایم اے رشید صاحب منجیشور امانت ۵ روپے

نیز ایک تبلیغی پرچہ مستقل

〃 ایم عبداللہ صاحب منجیشور امانت ۱۰ روپے
〃 سی عائشہ صاحبہ کمبلا 〃 ۱۰ 〃
عزیز شمشیر احمد کمبلا 〃 ۱۰ 〃
مکرم احمد ماسٹر صاحب 〃 〃 ۱۰ 〃
〃 محمد نصیر صاحب 〃 〃 ۵ 〃
محترمہ کنجی بی مطیع اللہ صاحب موگرال 〃 ۱۰ 〃
مکرم عبدالقادر صاحب 〃 〃 ۵ 〃
〃 مبارک احمد صاحب 〃 〃 ۵ 〃
〃 صدیق امیر علی صاحب 〃 〃 ۵ 〃

نیز ایک تبلیغی پرچہ مستقل

محترمہ سعیدہ سلطانہ صاحبہ موگرال امانت ۵ روپے

نیز ایک تبلیغی پرچہ مستقل

جماعت احمدیہ موگرال ایک تبلیغی پرچہ مستقل
محترمہ نیر النساء صاحبہ موگرال 〃 〃 〃 〃
مکرم بشیر احمد صاحب تلنگی موگرال 〃 〃 〃 〃
محترمہ ایس وی زبیدہ صاحبہ پینگاڈی امانت ۲۵ روپے
مکرم سی کنہی عبداللہ صاحب 〃 〃 ۵۰ 〃
〃 احمد علی صاحب 〃 〃 ۲۰ 〃
〃 اصغر علی صاحب 〃 〃 ۲۰ 〃

مکرم بی عبدالرحمٰن صاحب پینگاڈی ایک تبلیغی پرچہ مستقل

نیز امانت ۵۰ روپے

مکرم بی احمد صاحب پینگاڈی امانت ۲۵ روپے
احمدیہ لائبریری اینڈ ریڈنگ روم جماعت کیلئے ایک پرچہ مستقل
مکرم اے سلیمان صاحب پینگاڈی ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 ایم عبدالکریم پینگاڈی پانچ تبلیغی پرچے مستقل
〃 بی محمد احمد صاحب پینگاڈی امانت ۵ روپے
〃 کے پی زبیر صاحب 〃 〃 ۱۰ 〃
〃 ایس وی قمر الدین صاحب 〃 〃 ۲۵ 〃
〃 بی عبدالکریم صاحب 〃 〃 ۱۰ 〃
〃 پی وی کنی عبداللہ صاحب 〃 〃 ۱۰ 〃
〃 سی عبدالرحیم صاحب پینگاڈی 〃 ۲۰ 〃

نیز ایک تبلیغی پرچہ مستقل

〃 سلطان احمد صاحب پینگاڈی امانت ۵۰ روپے
〃 ایس وی زین الدین صاحب 〃 ۱۰ 〃
〃 ایم کے موئیدنی صاحب ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 ڈاکٹر بی عبداللہ صاحب پینگاڈی امانت ۲۰ روپے

نیز پانچ تبلیغی پرچے مستقل

〃 اے علی کنی صاحب پینگاڈی امانت ۱۰۰ روپے
〃 ایم کنی احمد صاحب 〃 ایک تبلیغی پرچہ مستقل
〃 ایم محمود صاحب 〃 〃 〃 〃 〃

نیز امانت ۳۰ روپے

〃 ایم عبدالمجید صاحب پینگاڈی 〃 ۲۵ 〃
〃 اے محمود صاحب 〃 ایک تبلیغی پرچہ مستقل
محترمہ ڈاکٹر بی مبارکہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃

نیز امانت اسی روپے

مکرم ڈاکٹر سی ایچ عبدالمجید پینگاڈی ایک تبلیغی پرچہ مستقل

نیز امانت ۵۰ روپے

〃 ایم این عبداللہ صاحب پینگاڈی ایک تبلیغی پرچہ مستقل

نیز امانت ۳۰ روپے

〃 سی عبدالرحیم صاحب پینگاڈی 〃 ۳۰ 〃
〃 بی عبدالجلیل صاحب 〃 ۱۰۰ 〃

نیز ایک تبلیغی پرچہ مستقل

〃 سی سلیم احمد صاحب پینگاڈی امانت ۱۰۰ روپے
〃 ایم ابراہیم صاحب 〃 〃 ۱۰ 〃
〃 بی ضیاء الدین صاحب 〃 〃 ۵۰ 〃
〃 ایم ابراہیم کٹی صاحب 〃 〃 ۸۰ 〃
〃 کے سی محمود صاحب کینانور 〃 ۵۰ 〃

نیز دو تبلیغی پرچے مستقل

〃 کے محمد صالح صاحب کینانور امانت ۵۰ روپے

نیز ایک تبلیغی پرچہ مستقل

〃 ایم ابراہیم صاحب کینانور امانت ۱۰ روپے
لجنہ اماء اللہ کینانور مجلس کیلئے ایک تبلیغی پرچہ مستقل
مجلس خدام الاحمدیہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃
مکرم بی عبدالسلام صاحب 〃 امانت ۲۰ روپے

نیز تین تبلیغی پرچے مستقل

〃 ڈاکٹر منصور احمد صاحب کوڈالی امانت ۵۰ روپے

نیز پانچ تبلیغی پرچے مستقل

〃 ٹی کے سلیمان صاحب کوڈالی تین تبلیغی پرچے مستقل
〃 وی پی عبدالجلیل صاحب کوڈالی دو تبلیغی پرچے مستقل

(باقی)

مشاہدہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

یوگنڈا سے جماعت احمدیہ نے ماہانہ رسالہ وائس آف اسلام جاری کر دیا

روزنامہ الفضل مورخہ ۸/۹/۸۱ کے ذریعہ یہ خوشکن اطلاع موصول ہوئی ہے کہ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن یوگنڈا (مشرقی افریقہ) نے وائس آف اسلام کے نام سے یوگنڈا میں اپنا رسالہ نکالنا شروع کر دیا ہے نیز یہ کہ یہ رسالہ یوگنڈا میں اسلام اور احمدیت کی تعلیم اور اسکی اشاعت کے لئے پہلا رسالہ ہے۔ اس کا پہلا شمارہ جولائی ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا ہے۔ انشاء اللہ یہ رسالہ یوگنڈا میں اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کے دفاع کا فریضہ ادا کرے گا۔ اور یہ رسالہ خالصتاً ایک مذہبی رسالہ ہونے کے ساتھ ساتھ اسلام کی خدمت کا فریضہ ادا کرے گا۔ یہ رسالہ انگریزی زبان میں ہے اور اس کے پہلے صفحہ پر رسالہ کے نام کے نیچے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام درج کیا گیا ہے۔

یورپ کے ایک ملک بلجیئم میں احمدیہ مشن کا قیام

روزنامہ الفضل مورخہ ۱۶/۹/۸۱ کے ذریعہ یہ خوشکن

اطلاع بھی ملی ہے کہ یورپ کے اہم ملک بلجیئم میں جماعت احمدیہ کو ایک نیا مشن کھولنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اس مشن کا آغاز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں اس سال کے آغاز میں بلجیئم کے پہلے مبلغ انچارج مکرم صالح محمد خاں صاحب کے برسلز پہنچنے سے ہوا۔ یہ شہر یورپی مشترکہ منڈی اور مغربی ممالک کی دفاعی تنظیم نیٹو کا بھی مرکز ہے۔ اس لحاظ سے اس شہر کو یورپ کا دارالخلافہ کہا جاتا ہے۔ اس میں احمدیہ تبلیغی مشن کے زیر اہتمام عید الفطر اور اس سے قبل رمضان المبارک کے آخری جمعہ کی بابرکت تقاریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ماریشس، فرانس، جرمنی، بلجیئم اور پاکستانی قومیت رکھنے والے درجنوں احمدی احباب و خواتین نے شرکت کی۔

جماعتِ احمدیہ برطانیہ کا سولہواں کامیاب جلسہ سالانہ

جماعتِ احمدیہ انگلستان کا سولہواں جلسہ سالانہ مورخہ

۱۲، ۱۳ ستمبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا جس میں برطانیہ کے طول و عرض سے دو ہزار سے زائد احباب و خواتین نے شرکت کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے لئے ازراہ شفقت محبت بھرا پیغام ارسال فرمایا تھا جو برطانیہ کے مبلغ انچارج مکرم مولوی شیخ مبارک احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ مورخہ ۱۲ ستمبر کو مسجد فضل لندن میں اجلاس ہوا جب کہ اگلے روز مورخہ ۱۳ ستمبر کا اجلاس میلز فن ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے علاوہ جماعتِ احمدیہ برطانیہ کے نمایاں احباب نے خطاب کیا۔

خواتین کا جلسہ علیحدہ مسجد فضل لندن میں مورخہ ۱۳ ستمبر کو منعقد ہوا۔ جس میں صدارت کے فرائض لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی صدر محترمہ حفیظہ سلام صاحبہ بیگم محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے سرانجام دیئے اور آپ کے علاوہ مکرمہ بیگم شاہ نواز صاحبہ اور مکرمہ ملی مبارکہ خاں صاحبہ نے خطاب کیا۔

اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تین افراد نے احمدیت میں داخل ہو کر حق قبول کرنے کی سعادت پائی۔ اللہ تعالیٰ انکو استقامت عطا فرمائے اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

(روزنامہ الفضل مورخہ ۲۴/۹/۸۱)

نائیجیریا میں ایک احمدیہ سکول کو حکومت کی طرف سے ۱۰ ایکڑ زمین کا عطیہ

روزنامہ الفضل تحریر ۳/۹/۸۱ کے ذریعہ اوونڈا سیکنڈری سکول کے پرنسپل مکرم عبد الحی صاحب طاہر کے حوالہ سے یہ خوشکن اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پلیٹو سٹیٹ (نائیجیریا) کے علاقہ میں اوونڈا کو گاؤں میں حکومت نائیجیریا نے سکول کی کارکردگی نظم و ضبط اور نیک شہرت کے علاوہ جماعت احمدیہ کی ملی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے سکول کو ۱۰ ایکڑ زمین اپنے تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے عطیہ کے طور پر عنایت کر دی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس وقت سکول میں داخلہ کے لئے سینکڑوں درخواستیں موصول ہوئی ہیں جبکہ صرف ۹۰ طلبہ کو سکولوں میں داخلہ دیا گیا ہے۔ اساتذہ بھی مبلغین بھائیوں کی طرح تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

بھدرک میں اطفال الاحمدیہ کا اجتماع

مکرم مولوی شرافت احمد خاں صاحب مبلغ سلسلہ سورو اپنی رپورٹ

میں تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۹/۸/۸۱ کو بھدرک میں مجلس اطفال الاحمدیہ کا اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں مقابلہ حسن قرأت حزب A و B مقابلہ نظم خوانی حزب A و B اور مقابلہ تقاریر حزب A و B ہوئے۔ اس کے علاوہ زبانی سوالات کئے گئے۔ اسی طرح ورزشی مقابلہ جات میں دوڑیں، رسہ کشی، اور کبڈی کا مقابلہ ہوا۔

اُسی روز بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مکرم شمس الدین صاحب نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید کلیم الدین صاحب۔ مکرم سید قیام الدین صاحب۔ مکرم وسیم احمد صاحب۔ قائد مجلس اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ مکرم عبد الرب صاحب نے بچوں کو نصائح فرمائیں اور تمام مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات تقسیم فرمائے۔ اجتماع کے تمام اخراجات اطفال الاحمدیہ بھدرک نے ادا کئے۔ اسی طرح مکرم محمد یونس صاحب۔ مکرم حاتم خاں صاحب۔ مکرم غلام ہادی صاحب۔ مکرم وسیم احمد صاحب قائد مجلس۔ مکرم محمد نور صاحب۔ مکرم عبد السلام صاحب۔ مکرم سید قیام الدین صاحب۔ مکرم سید کلیم الدین صاحب اور مکرم مطلوب احمد صاحب خورشید نے بہت تعاون دیا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

مجلس اطفال الاحمدیہ یادگیر کا سالانہ اجتماع اور ہفتہ اطفال

مکرم محمد اسماعیل احمد صاحب گلبرگی

ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ یادگیر اپنی رپورٹ میں رقمطراز ہیں کہ:۔

مورخہ ۱۸/۹/۸۱ کو مجلس اطفال الاحمدیہ یادگیر کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ اور مورخہ ۱۲/۹/۸۱ تا ۱۸/۹/۸۱ ہفتہ اطفال منایا گیا۔ مورخہ ۱۲ سے ۱۸ تک روزانہ مختلف مقابلہ جات کرائے جاتے رہے۔ اس طرح مجموعی طور پر مقابلہ تلاوتِ قرآن پاک۔ مقابلہ نظم خوانی اور مقابلہ تقاریر ہوا۔

علمی مقابلہ جات میں مکرم مولوی عبد المومن صاحب مبلغ۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب آبو دڑی۔ مکرم مولوی عبد الرؤف صاحب اور مکرم سیٹھ محمد زکریا صاحب نے جج کے فرائض سرانجام دیئے۔ ورزشی مقابلہ جات میں نشانہ غلیل۔ مقابلہ سائیکل ریس۔ مقابلہ میوزیکل چیئر اور مقابلہ کبڈی ہوا۔ جن میں ریفری مکرم سیٹھ عبد البصیر صاحب اور مکرم عبد المنان صاحب سالک تھے۔ یہ تمام مقابلہ جات صداقت اور امانت ہر دو گروپ کے اطفال کے درمیان ہوئے جن میں تمام اطفال نے خوب محنت کی تھی۔

مورخہ ۱۸/۹/۸۱ کو ایک اجلاس مکرم محمد رفعت اللہ صاحب غوری کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں علمی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں نے دوبارہ اپنی اپنی نظم۔ تلاوت اور تقریر دہرائی۔ جس سے حاضرین خوب محظوظ ہوئے۔ چونکہ یہ مقابلہ جات گروپوں کے لحاظ سے ہوئے تھے۔ اس لئے صداقت گروپ کے زعیم مکرم سیٹھ منصور احمد صاحب نے ۲۶ پوائنٹ حاصل کر کے شیلڈ حاصل کی اور امانت گروپ کے زعیم مکرم ولی الدین خاں صاحب نے ۱۷ پوائنٹ حاصل کر کے کپ حاصل کیا۔ یہ تمام انعامات صدر مجلس نے تقسیم کئے۔ اس موقعہ پر صدر مجلس۔ مکرم سیٹھ عبد البصیر صاحب قائد مجلس اور خاکسار کی گلپوشی کی گئی۔ صدر مجلس کے خطاب اور اجتماعی دعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

سکندر آباد میں ایک خصوصی اجلاس

مکرم بشیر الدین احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ و تربیت سکندر آباد اپنی چٹھی میں

رقمطراز ہیں کہ:۔

مورخہ ۲۵/۹/۸۱ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ الہ دین بلڈنگ سکندر آباد میں ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد خاکسار نے مکرم شیخ محمود الحق صاحب آف لاہور کو خوش آمدید کہا۔ اور مکرم محمد احمد صاحب ابن محترم پروفیسر محمد صاحب مرحوم آف مدراس جو ۱۲ سال تک جماعت سکندر آباد سے وابستہ رہنے کے بعد واپس جا رہے تھے کی خدمت میں جماعت کی طرف سے الوداعی خطاب کیا۔ قائمقام صدر مکرم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب نے ہر دو کی گلپوشی کی۔ آخر میں مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ نے اجتماعی دعا کرائی۔ حاضرین کی چائے بسکٹ سے تواضع کی گئی۔

درخواستِ دعا

۱۔ احباب جماعت میرے بہنوئی مکرم سید عبد الرزاق صاحب اورنگ آباد کی صحت کے لئے دعا فرمائیں جن کا گولی تھیلی کا آپریشن اورنگ آباد میں آپریشن ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار۔ بشیر احمد آف ...

۲۔ خاکسار کے ... خاں ... رو ... شاہد ... خاں ... ارے ... اور احباب جماعت سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

خاکسار۔ محمد عبد الحق انسپکٹر وقفِ جدید

انگلستان میں پانچ نئے احمدیہ مشن ہاؤسز بقیہ صفحہ

اس تین منزلہ عمارت میں مبلغ کی رہائش اور دفتر کے علاوہ دو بڑے بڑے ہال ہیں جو جماعت کی موجودہ ضرورت کے لئے کافی ہیں اس کے علاوہ متفرق ضروریات کے لئے بھی گنجائش موجود ہے۔ یہاں ابھی تک کوئی مستقل مبلغ تشریف نہیں لائے تاہم مکرم مرزا عطاء الرحمٰن صاحب ان دنوں وقفِ عارضی کے طور پر یہاں کام کر رہے ہیں۔ اس عمارت کی تیاری کے لئے بھی جماعت کچھ کام کر چکی ہے اور کچھ کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جماعتی اجتماعات بھی یہاں منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ اس عمارت کا نام حضور نے دارالبرکات تجویز فرمایا ہے۔

افتتاحی تقاریب

جماعتِ احمدیہ برطانیہ کی خوش بختی ہے کہ پانچوں نئے احمدیہ مشنوں کے نئے عمارات کے حصول کی تمام کاروائی سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ۱۹۸۰ء کے دورہ کے دوران ہی مکمل ہوگئی اور اس طرح تمام مشنوں کی افتتاحی تقاریب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے ہی عمل میں آئیں۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

مانچسٹر اور ہڈرز فیلڈ کے مشنوں کی افتتاحی تقریب ۳۰ر ستمبر کو عمل میں آئی اور بریڈ فورڈ مشن کی کاروائی ۲ر اکتوبر کو انعقاد پذیر ہوئی۔ ساؤتھال اور برمنگھم کی مشترکہ تقریب ساؤتھال مشن ہاؤس میں ۸ر اکتوبر کو عمل میں آئی۔

مانچسٹر میں نماز مغرب با جماعت پڑھا کر اور ہڈرز فیلڈ میں نماز عشاء پڑھا کر اور بریڈ فورڈ میں نماز ظہر و عصر پڑھا کر اور ساؤتھال میں نماز عصر با جماعت پڑھا کر حضور نے افتتاح فرمایا۔ اس کے علاوہ ہر موقع پر احباب جماعت کو نہایت ایمان افروز اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

بریڈ فورڈ کی افتتاحی تقریب میں بریڈ فورڈ کے ڈپٹی میئر کے علاوہ متعدد غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ ایک پریس کانفرنس بھی منعقد ہوئی۔ اردو اور انگریزی [illegible] میں افتتاح کی تصاویر اور خبریں بھی [illegible] بطور نمونہ ایک ہفتہ وار اردو [illegible] سے چند اقتباسات پیش ہیں۔

[illegible] اسلام سلامتی اور امن کا [illegible] آفاقی دین ہے۔ قرآن حکیم ایک کامل کتاب ہے جو اللہ [illegible] تمام [illegible] نوع انسان کے لئے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین [illegible] پیغمبر [illegible] کے [illegible] [illegible] کی [illegible] اور اس کے بندوں کی خدمت کو اپنا [illegible] ذالک الکتاب [illegible] غالب آ [illegible] گا۔ [illegible] ہوا [illegible] جماعت [illegible] [illegible] بریڈ فورڈ میں احمدیہ [illegible] کی [illegible] [illegible] متعدد [illegible]

کو لکھے۔

۴۵ ہزار پونڈ کی لاگت سے بنی ہوئی مسجد کی آرائش و تزئین کیلئے ایک ماہ سے بڑے زور شور سے کام ہو رہا تھا .... نئی مسجد جو پہلے ایک کشادہ لانڈریٹ بلڈنگ تھی کو درست کر کے خوبصورت مسجد بنا دیا گیا ہے۔ خوبصورت کارپٹ سے مزین اس عمارت میں بیک وقت ایک ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔"

(ہفتہ وار راوی بریڈ فورڈ ۷ر اکتوبر ۱۹۸۰ء)

"راوی" کے علاوہ انگریزی اخبار ٹیلی گراف اینڈ آرگس نے بھی تصاویر کے ساتھ خبر شائع کی۔ بی بی سی ریڈیو لیڈز نے اسی شام حضور پر نور کا انٹرویو نشر کیا۔ لیڈز ریڈیو نے بھی حضور کی تقریر کے بعض حصے نشر کئے۔ یارکشائر ٹیلی ویژن نے اپنی علاقائی خبروں میں خبر کے ساتھ ساتھ افتتاحی تقریب کی تصاویر بھی دکھائیں۔

ساؤتھال مشن ہاؤس کے افتتاح کے موقع پر بھی پریس کانفرنس کا انتظام کیا گیا جس میں دو انگریزی اخبار HAYES NEWS اور MIDWEEK GAZETTE EALING نیز دو پنجابی اخبار پنجاب ٹائمز اور سندیش انٹرنیشنل کے نمائندگان کے علاوہ ARAB NEWS کا نمائندہ بھی شامل ہوا۔ بعد ازاں اخبارات میں تصاویر اور خبریں بھی شائع ہوئیں۔

MIDWEEK GAZETTE (EALING) ہفتہ وار نے ۲۸ر اکتوبر کی اشاعت میں MUSLIM MISSION HOUSE OPENS کی نمایاں سرخی کے تحت مشن ہاؤس کے افتتاح کی خبر دی نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاح کے موقع پر لی گئی فوٹو شائع کر کے اس کے نیچے لکھا۔ HAZRAT AHMAD AT THE NEW MISSION HOUSE IN SOUTHALL. ہفتہ وار پنجاب ٹائمز نے بھی ۲۸ر اکتوبر کی اشاعت میں "زمین کے چپہ چپہ پر اسلام پہنچایا جائیگا۔ خلیفہ مرزا ناصر احمد" کی نمایاں سرخی کے تحت حضور کے انٹرویو اور افتتاح کی تفصیلی خبر شائع کی۔ اس طرح پنجابی بولنے والے وسیع حلقہ کو بھی جماعت احمدیہ کی تبلیغی ساعی کا علم ہوا۔ یاد رہے کہ پنجاب ٹائمز ایک مشہور پنجابی اخبار ہے جو کئی ملکوں میں پڑھا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و [illegible] [illegible] اور آپ کے بابرکت دور میں لوائے اسلام کو بلند سے بلند فرمائے آمین۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ محترم امیر صاحب مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی عمر میں بھی برکت دے جنکی قیادت میں جماعت احمدیہ برطانیہ کو نئے مراکز قائم کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان [illegible] مخلصین جماعت کو اپنی رحمتوں اور برکتوں [illegible] نوازے جنہوں نے نہ صرف مالی قربانی کی بلکہ دن رات وقارِ عمل کر کے ان عمارتوں کی تیاری کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ جزاہم اللہ۔

تحریکِ جدید سے متعلق
حضرت المصلح الموعودؓ کا ایک اہم ارشاد

تحریکِ جدید کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کے مردوں اور عورتوں کو مخاطب کر کے فرمایا:-

"اے مردو! اور اے عورتو! اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو تمہارا فرض ہے کہ تحریکِ جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو۔"

اُمید ہے کہ احباب جماعت اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے وعدہ جات کی جلد از جلد ادائیگی فرمائیں گے چونکہ سال رواں کا اب آخری مہینہ ہے۔ اس لئے تمام عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ کوشش فرمائیں کہ اُن کی جماعت کا کوئی فرد بھی تحریکِ جدید کا بقایا دار نہ رہے۔ اسی طرح جن احباب کو ابھی تک اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی سعادت نہیں ملی اُنہیں بھی اس کی اہمیت بتاتے ہوئے اس تحریک میں شامل فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے اموال و نفوس میں برکت دے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریکِ جدید قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ کٹک کا اُڑیہ رسالہ
سہ ماہی "اسلام"

مجلس خدام الاحمدیہ کٹک نے بزبان اُڑیہ ایک سہ ماہی رسالہ "اسلام" جاری کیا ہے۔ جو تبلیغی تربیتی اور تعلیمی لحاظ سے جماعت ہائے احمدیہ صوبہ اُڑیسہ کا پہلا رسالہ ہے۔ صوبہ اُڑیسہ کے احمدی احباب سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ مستقل خریدار مہیا کر کے اس رسالہ کی توسیع اشاعت میں مدد دیں اور اپنے بیش قیمت علمی و تحقیقی مضامین اور قیمتی مشوروں سے اس کی امداد دیں۔ عنایت کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ اس رسالہ کی سالانہ قیمت ۸/- روپے ہے۔ اشتہار کے لئے پورے صفحے کی اُجرت ۲۰۰/- روپے نصف صفحے کی اُجرت ۱۰۰/- روپے اور چوتھائی صفحے کی اُجرت ۵۰ روپے رکھی گئی ہے۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کریں۔

پتہ:- سید غلام مہدی ناصر انچارج احمدیہ مسلم مشن منگلا باغ کٹک ۱ (اُڑیسہ)

ولادت و درخواستِ دُعا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی عزیزہ عائشہ صدیقہ سلمہا کو کوپن ہیگن (ڈنمارک) کو مورخہ ۲۷/۹/۸۱ دو بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود عزیزم سید مبشر احمد صاحب کا بیٹا اور محترم سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم ربوہ کا پوتا ہے۔ خاکسار احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین۔ لمبی عمر پانے والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ اسی طرح میرا چھوٹا بچہ عزیزم محمد اسد اللہ قریباً دس دن سے خونی پیچس سے بیمار ہے۔ بچے کی کامل و عاجل شفا یابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ نیز میں خود بھی بیمار ہوں میری صحت اور مقبول خدمت کا موقعہ ملتے رہنے کے لئے بھی احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ محمد عبداللہ محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

بدر کی توسیع اشاعت کیلئے آپ کا تعاون [illegible]

مجالس انصار اللہ بھارت کو مبارک ہو

آپ کی ایک سال کی مساعی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے انصار اللہ مرکزیہ کا اپنا دفتر تعمیر ہونا شروع ہو چکا ہے۔ اس ابتدائی عمارت پر قریباً پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) روپے کے اخراجات کا اندازہ ہے۔ اس قسم کے تعمیری کام صدقہ جاریہ کا رنگ رکھتے ہیں۔ تمام انصار بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ مالی تعاون فرما کر اجرِ عظیم کے وارث بنیں۔ پانچ صد روپے یا اس سے زیادہ حصہ لینے والے احباب کے اسماء سنگِ مرمر کی تختی پر کندہ کروا کر دفتر کی دیوار میں بغرضِ دعا نصب کئے جائیں گے۔ نیز ایسے جملہ حصہ لینے والے اصحاب کے نام بغرضِ دعا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور حافظ و ناصر رہے۔ اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

جلسہ سالانہ پر موسم کے مطابق پارچات اور بستر ہمراہ لائیں

ہمارا جلسہ سالانہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے ہی ماہِ دسمبر کی اُن تاریخوں میں منعقد ہوتا ہے جبکہ ہندوستان کے جنوبی علاقوں کی بہ نسبت شمالی حصوں میں سردی کی لہر اپنے جوبن پر ہوتی ہے۔ مگر اس رُوحانی اجتماع میں شمولیت اختیار کرنے والے اکثر احباب چونکہ اس موسم کے عادی نہیں ہوتے اس لئے وہ اس کے مطابق گرم پارچات اور مناسب بستر ہمراہ نہیں لاتے۔ جس کی وجہ سے نہ صرف اُنہیں تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ انتظامیہ کے لئے اتنے وسیع پیمانے پر بستروں کی فوری فراہمی مشکل ہو جاتی ہے۔ اندریں صورتِ حال ایسے تمام مخلصینِ جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ پنجاب کے موسم کے مطابق گرم پارچات اور بستر (جس میں توشک اور لحاف دونوں شامل ہوں) ضرور اپنے ہمراہ لائیں تا وہ موسم کی شدت کا مقابلہ کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مخلصینِ جماعت کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں اس رُوحانی اجتماع کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

افسر جلسہ سالانہ قادیان

اگر آپ

ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ بنگلہ زبان میں جماعتِ احمدیہ کی کاروائیاں، تبلیغی، تربیتی، اور رفاہی خدمات کا تازہ ترین جائزہ لینا چاہتے ہیں تو

ماہنامہ **البشریٰ** کلکتہ

کے مستقل خریدار بنیئے — سالانہ چندہ صرف پانچ روپے

پتہ

احمدیہ مسلم مشن۔ ۲۰۵۔ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۱۷

أفضل الذكر لا إله إلا الله

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475.

RESI. 273908.

CALCUTTA-700073

چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:- تپسیا ربڑ ورکس

۸۴/۲ تپسیا روڈ کلکتہ۔ ۳۹

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت امام جماعتِ احمدیہ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس۔ ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ۔ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS,

2 - TOPSIA ROAD CALCUTTA-39.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

آٹو ونگس

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY,

MADRAS - 600004.

Phone No. 76360.

انصار اللہ بھارت کا دوسرا سالانہ اجتماع

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۱ ر اور ۲۲ ر اخاء (اکتوبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں قادیان میں منعقد ہوگا جس میں ہر مجلس اور جماعت سے نمائندگان کا شامل ہونا ضروری ہے ۔ سالانہ اجتماع کے اخراجات اور اشیاء ضروریہ کی فراہمی کے لئے زعماء اعلیٰ و زعماء مقامی سے استدعا ہے کہ وہ مجالس سے چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں ۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ ر اخاء (اکتوبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں قادیان میں منعقد ہوگا ۔ مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت کے نمائندگان زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس روحانی اجتماع سے استفادہ کریں ۔ ہر مجلس اس اجتماع میں شریک ہونے والے نمائندگان کی فہرست اور اپنے ذمہ چندہ اجتماع و چندہ ممبری کے بقایاجات فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں ۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے!

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ ۱۶ ۰۰ ۷ — فون نمبر - ۴۳۴۷۱۷

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم :-

(فرمایا) "جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل نہیں ہونے دے گا" (مسلم کتاب الایمان)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

"تکبر کے کئی چشمے ہیں اور مومن کو چاہیئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبر کی بو آوے ۔ اور وہ تکبر ظاہر کرنے والا ہو" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۰۱)

پیشکش { محمد امان اختر - نیاز سلطانہ - پارٹنرز "موٹر نٹ گ" ۳۲ - سیکنڈ مین روڈ - سی آئی ٹی کالونی ۔ مدراس ۶۰۰۰۰۴

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو ۔ ٹی وی ۔ بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

ڈرائی اینڈ فرش ڈرٹ کلیننگ ایجنٹ

غلام محمد اینڈ سنز - یاری پورہ ۔ کشمیر - ۱۹۲۲۳۲

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.

پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل ، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز ۔

ورائٹی

چپل پروڈکٹس

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

۲۹ / ۲۴ مکھنیا بازار - کانپور (یو - پی)

حیدر آباد میں فون — ۴۲۳۰۱

ریلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدر آباد موٹر ورکس

نمبر 6-5-258/1/8/A آغا پورہ - حیدر آباد - 500001

رحیم کاٹیج انڈسٹری

ریگزین - فوم - چمڑے - جنس اور میٹریٹ سے تیار کردہ

بہترین - پائیدار - اور معیاری

سوٹ کیس - بریف کیس ، سکول بیگ

ایئر بیگ - ہینڈ بیگ - (زنانہ و مردانہ)

ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور

اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES.
17-A, RASOOL BUILDING,
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA
BOMBAY - 400008.

23-5222
23-1652

تار کا پتہ :- AUTOCENTRE

آٹو ٹریڈرز

۱۶ - مینگو لین - کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM

برائے : ایمبیسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹریکر

ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پیٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں !!

AUTO TRADERS,

16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.